FRI.8.Dec.2023
VOLUME:18 NO:314
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ
ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 8/ ڈسمبر 2023
جلد:18 شمارہ 314
23/ جمادی الاولیٰ 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے بی۔ایڈ)

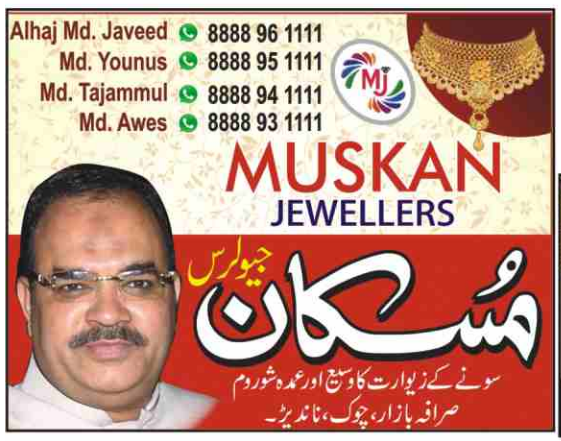

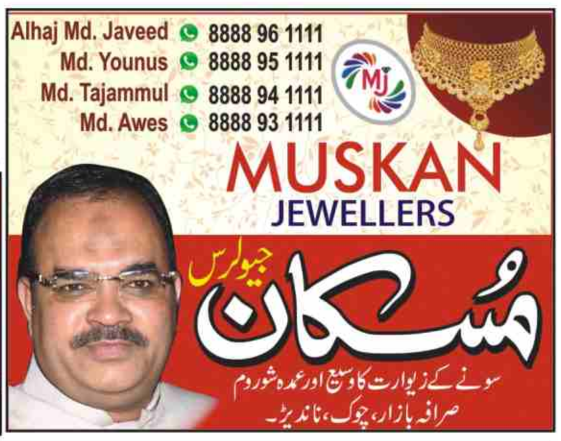

وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے حلف اٹھایا

تلنگانہ میں 6 گارنٹی پر مہر لگائی، معذور رجنی کو ملازمت ملی

حیدر آباد: 7/ ڈسمبر (ایجنسیز) تلنگانہ میں کانگریس کی حکومت بن چکی ہے اور ریونت ریڈی نے وزیر اعلیٰ کا حلف بھی لے لیا ہے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، سونیا گاندھی، راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی کی موجودگی میں بھٹی وکرمارک نے نائب وزیر اعلیٰ کا اور دیگر 11 اراکین اسمبلی نے وزارتی عہدہ کا حلف لیا۔ حلف برداری تقریب کے بعد ہی کانگریس حکومت پوری طرح سرگرم ہوگئی ہے۔ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالتے ہی کانگریس کی 6 گارنٹی پر مہر لگا دی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے حلف برداری کے بعد دو فائلوں پر دستخط کیے ہیں۔ پہلی فائل انتخاب سے پہلے کانگریس کی طرف سے دی گئیں 6 گارنٹیوں کی تھیں، اور دوسری فائل میں ایک معذور خاتون رجنی کو ملازمت دینے سے متعلق دستاویزات تھے۔ اس کے علاوہ بھی ریونت ریڈی نے کچھ اہم اقدام کیے ہیں۔ مثلاً انھوں نے وزیر اعلیٰ رہائش 'پرگتی بھون' کے باہر لگی لوہے کی باڑ کو ہٹوا دیا جس کی وجہ سے کئی سال سے لوگوں کو ٹریفک جام کی پریشانی ہو رہی تھی۔ جہاں تک رجنی کی ملازمت کا معاملہ ہے، وہ نامپلی حلقہ کے بوئی گوڈا کمان علاقہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ رجنی دراصل وینکٹ سوامی اور ایک ریٹائرڈ ملازم منگاما کی پہلی اولاد ہے۔ معذور ہونے کے باوجود اس نے پوسٹ گریجویٹ تک تعلیم حاصل کی۔ اس کے باوجود انھیں ملازمت نہیں ملی۔ کانگریس نے انھیں اقتدار میں آنے پر سرکاری ملازمت دینے کا وعدہ کیا تھا۔ رجنی کو وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے حلف برداری تقریب میں بھی مدعو کیا تھا۔ ریونت ریڈی کو رجنی سے کیا گیا وعدہ یاد تھا، اس لیے انھوں نے آج ہی ملازمت کا تقرری نامہ اس کے حوالے کر دیا۔ بہرحال، عوام کے لیے یہ ایک بڑی خوشخبری ہے کہ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے کانگریس کے ذریعہ دی گئی 6 گارنٹی کو پہلی فرصت میں منظوری دے دی ہے۔ اس سے قبل کرناٹک میں بھی کانگریس نے حکومت بنتے ہی اپنے وعدوں کو پورا کرنے کا عمل پہلے دن سے ہی شروع کر دیا تھا۔ آیئے جانتے ہیں تلنگانہ میں کانگریس کی 6 گارنٹی کیا ہے جس کو کانگریس حکومت کی منظوری آج ملی۔

مہالکشمی اسکیم: خواتین کو ہر ماہ 2500 روپے اور 500 روپے میں گیس سلنڈر۔ ساتھ ہی ریاستی ٹرانسپورٹیشن ٹی ایس آر ٹی سی کی بسوں میں خواتین کے لیے مفت سفر کی سہولت۔

رایتھو بھروسہ: ریاست کے سبھی کسانوں کو 15 ہزار روپے فی ایکڑ کی مالی امداد اور زرعی مزدوروں کو 12 ہزار روپے دینے کا وعدہ۔

گرہ جیوتی یوجنا: اس منصوبہ کے تحت ہر کنبہ کو 200 یونٹ بجلی مفت دیا جائے گا۔

اندیرما اندلو منصوبہ: ان کنبوں کو گھر کے لیے زمین اور 5 لاکھ روپے کی مالی امداد دیں گے، جن کے پاس خود کا گھر نہیں ہے۔

یوا وکاسم یوجنا: طلبا کو 5 لاکھ روپے کی امداد۔ اس کا استعمال وہ کالج کی فیس جمع کرنے میں کر سکیں گے۔

چیوتھا یوجنا: بزرگوں اور کمزور طبقات کے لوگوں کو 4 ہزار روپے کی پنشن دی جائے گی۔

تلنگانہ کابینہ میں مسلم نمائندگی ندارد

حیدرآباد: ریونت ریڈی کے ہمراہ تلنگانہ کے کابینی وزراء نے عہدہ و رازداری کا حلف لیا۔ ریونت ریڈی کی کابینہ میں سماجی انصاف کی بنیاد پر وزراء کو شامل کرنے کا دعویٰ کیا گیا۔ ان کے کابینی وزراء میں تین کا تعلق ریڈی طبقہ سے ہے۔ تین کا تعلق ایس سی طبقہ سے ہے۔ دو کا تعلق بی سی طبقہ سے، ایک کا تعلق ویلما اور ایک کا تعلق کما طبقہ سے ہے۔ کابینہ میں ایک بھی ایس ٹی اور اقلیتی طبقہ کے فرد کو جگہ نہیں دی گئی۔ کانگریس نے اسمبلی انتخابات میں محمد علی شبیر، محمد اظہر الدین اور فیروز خان کو ٹکٹ دیا تھا اور ان سب کو شکست کا منہ دیکھنا پڑا تھا۔ آئندہ چند دنوں میں کابینہ میں توسیع کا امکان ہے اور امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ کسی مسلم قائد کو کابینہ میں شامل کیا جائے گا۔ کابینہ میں شامل ریڈی طبقہ کے وزراء میں ریونت ریڈی کے علاوہ این اتم کمار ریڈی، کومٹ ریڈی وینکٹ ریڈی، پونگولیٹی سرینواس ریڈی شامل ہیں جبکہ ایس سی طبقہ سے بھٹی وکرامارکہ، دامودر راج نرسمہا، دھنسری انسویا سیتا کا نمائندگی کر رہی ہیں اسی طرح بی سی طبقہ سے پونم پربھاکر گوڑ، کونڈا سریکھا کو شامل کیا گیا ہے۔ برہمن طبقہ سے ڈی سریدھر بابو، ویلما طبقہ سے جوپلی کرشنا راؤ اور کما طبقہ سے تی ناگیشور راؤ کو کابینہ میں جگہ دی گئی۔ دوسری طرف ریونت ریڈی پہلی بار وزیر (چیف منسٹر) کی ذمہ داری سنبھالنے جا رہے ہیں۔ ان کے علاوہ بھٹی وکرامارکہ، پی سرینواس ریڈی، پونم پربھاکر، دھنسری انسویا سیتا کا بھی پہلی بار وزیر بنی ہیں، جبکہ سب سے زیادہ تجربہ کار تملا ناگیشور راؤ ہیں جنہیں متحدہ آندھرا پردیش میں تلگو دیشم اور تلنگانہ کے قیام کے بعد بی آر ایس حکومت میں بطور وزیر کام کرنے کا موقع حاصل ہوا تھا۔ این اتم کمار ریڈی، داموددر راج نرسمہا، کومٹ ریڈی وینکٹ ریڈی، ڈی سریدھر بابو، کونڈا سریکھا اور جوپلی کرشنا راؤ، اور متحدہ آندھرا پردیش میں ڈاکٹر وائی ایس راج شیکھر ریڈی کی قیادت والی کانگریس حکومت میں بطور کابینی وزراء کام کرنے کا تجربہ رکھتے ہیں۔

تلنگانہ میں وزیر اعلیٰ رہائش کے باہر چلا بلڈوزر، ریونت ریڈی نے اپنا وعدہ پورا کیا

حیدرآباد: 7/ ڈسمبر (ایجنسیز) تلنگانہ کو آج نیا وزیر اعلیٰ مل گیا۔ کانگریس کے ریونت ریڈی نے پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے، سونیا گاندھی، کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا، راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی جیسی اہم شخصیتوں کی موجودگی میں وزیر اعلیٰ کا حلف لے لیا۔ اس کے ساتھ ہی کانگریس جنوبی ہند کی دو ریاستوں میں برسراقتدار ہوگئی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ وزیر اعلیٰ بننے سے پہلے ریونت ریڈی نے عوام سے کیا گیا ایک اہم وعدہ پورا کیا۔ دراصل حلف برداری سے پہلے پرگتی بھون (وزیر اعلیٰ رہائش) کے پاس لگی لوہے کی باڑ کو بلڈوزر کی مدد سے ہٹا دیا گیا۔ سوشل میڈیا پر کئی ایسی ویڈیوز سامنے آئی ہیں جس میں دکھایا گیا ہے کہ عوام کی رسائی اور گاڑیوں کی آمد و رفت آسان بنانے کے لیے پرگتی بھون کے سامنے لگے لوہے کے بیریکیڈ ہٹا دیے گئے ہیں۔ رکن اسمبلی دانا ساری سیتا کا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اس کی جانکاری دی ہے۔ انھوں نے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''پرگتی بھون میں شیڈ اور گرل کو ہٹا دیا گیا ہے۔'' واضح رہے کہ ریونت ریڈی نے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ پرگتی بھون کے دروازے عوام کے لیے کھلے رہیں گے۔ اس کا نام بدل کر 'ڈاکٹر بی آر امبیڈکر پرجا بھون' رکھا جائے گا۔ امید کی جا رہی ہے کہ جلد ہی پرگتی بھون کا نام بدلنے سے متعلق بھی کارروائی ہوگی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ پرگتی بھون کی تعمیر تقریباً 50 کروڑ روپے کے خرچ سے ہوئی تھی۔ 2022 میں ایک آر ٹی آئی سے اس بات کا انکشاف ہوا تھا۔ سابق وزیر اعلیٰ کے۔ چندر شیکھر راؤ نے وزیر اعلیٰ رہتے ہوئے 2016 میں شہر کے وسط میں یہ عمارت بنوائی تھی۔ اسے آفیسرس کالونی میں 10 آئی اے ایس افسران کے کوارٹر اور 24 چپراسی کوارٹرس کو منہدم کرنے کے بعد بنایا گیا تھا۔

یونیسکو نے ''افطار'' کو ثقافتی ورثہ کے طور پر تسلیم کرلیا

اقوام متحدہ: اقوام متحدہ کی ثقافتی ایجنسی یونیسکو نے اعلان کیا ہے کہ مسلمانوں کے ماہ مقدس رمضان میں روزہ کھولنے کے لیے کیے جانے والے اہتمام ''افطار'' کو ثقافتی ورثہ کے طور پر تسلیم کرلیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق اقوام متحدہ کی ایجوکیشنل، سائنٹفک اور کلچرل آرگنائزیشن (UNESCO) نے ایران، ترکیہ، آذربائیجان اور ازبکستان کی مشترکہ درخواست پر افطار کو ثقافتی ورثے کا درجہ دیدیا۔ یونیسکو کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ افطار رمضان میں غروب آفتاب کے وقت روزہ کھولنے کا نام ہے جس کے لیے تمام مسلم ممالک میں خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔

تین ریاستوں میں وزرائے اعلیٰ کا اعلان نہ کرنے پر

کانگریس نے بی جے پی کو بنایا نشانہ، پوچھا - تاخیر کیوں؟

نئی دہلی: 7/ ڈسمبر (ایجنسیز) کانگریس نے تین ریاستوں مدھیہ پردیش، راجستھان اور چھتیس گڑھ کے لیے اپنے وزرائے اعلیٰ کے ناموں کا اعلان نہ کرنے پر بی جے پی کو نشانہ بنایا ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے ایکس پر پوسٹ میں کہا ''تین دسمبر کو انتخابی نتائج آنے کے 24 گھنٹے سے بھی کم وقت میں نام نہاد تاخیر کے لیے میڈیا میں تمام اور مختلف لوگوں کی جانب سے کانگریس پارٹی پر تنقید کی جا رہی تھی۔ تلنگانہ کے لیے ہمارے وزیر اعلیٰ کا اعلان کر دیا گیا ہے اور وہ آج عہدے سنبھالنے جا رہے ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا ''لیکن تین دن گزر چکے ہیں اور بی جے پی چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش اور راجستھان کے لیے اپنے وزرائے اعلیٰ کا اعلان بھی نہیں کر پائی ہے۔ حقیقت میں ہو رہی اس تاخیر کے لیے بی جے پی سے سوال کیوں نہیں پوچھے جا رہے ہیں؟'' خیال رہے کہ تلنگانہ میں کانگریس کے اے ریونت ریڈی نے جمعرات کو وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے حلف لیا۔ ان کے ساتھ سینئر لیڈر مالو بھٹی وکرمارکا نے نائب وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف لیا۔ گورنر تملسائی سندرراجن نے ایل بی اسٹیڈیم میں ہزاروں لوگوں کی موجودگی میں ایک عوامی تقریب کے دوران ریونت ریڈی اور دیگر وزرا ریونت ریڈی، وکرمارکا اور 10 وزرا کو اسٹیڈیم میں ہزاروں لوگوں کی موجودگی میں ایک عوامی تقریب میں عہدے اور رازداری کا حلف دلایا گیا۔ دریں اثنا، بی جے پی میں راجستھان، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ کے اگلے وزرائے اعلیٰ کے ناموں پر غور و خوض اور فیصلہ میں تاخیر پر کافی چہ میگوئیاں کی جا رہی ہیں۔

کشمیر میں انسداد دہشت گردی قانون کے تحت 3 مکانات کی ضبطی

سری نگر: قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے جمعرات کو جموں اور کشمیر کے پلوامہ اضلاع میں دہشت گردی سے متعلق کیس کے حصہ کے طور پر تین رہائشی املاک کو ضبط کرلیا ہے۔ عہدیدار نے یہاں یہ بات بتائی۔ این آئی اے کے ملازمین نے بورڈس آویزاں کرتے ہوئے ان پر نوٹس چسپاں کر دیئے ہیں کہ وہاں 2 رہائشی املاک پر ضلع اونتی پورہ کے چھرسو میں ضبط کر لئے ہیں۔ یہ اطلاع عوام کو دی جاتی ہے کہ ڈبل اسٹوری ایک رہائشی مکان اور ایک سنگل اسٹوری رہائشی مکان سروے نمبر 722، 723 اور 724 گاؤں چھرسو اونتی پورہ ضلع پلوامہ میں ضبط کئے گئے ہیں۔ جن کے مالک مشترکہ طور پر خورشید احمد بھٹ اور خورشید عالم بھٹ ولد غلام محمد بھٹ ساکن بھٹ پورہ، چھرسو اونتی پورہ ضلع پلوامہ میں ہیں اور ان کے 5 بھائیوں کی جائیدادوں کو بھی این آئی اے کی خصوصی عدالت کے حکم پر ضبط کرلیا گیا ہے۔

وسندھرا کے بیٹے نے اراکین اسمبلی کو جبراً ہوٹل میں رکھا

بی جے پی رکن اسمبلی کے والد کا الزام

جے پور: 7/ ڈسمبر (ایجنسیز) راجستھان میں وزیر اعلیٰ کی کرسی کی جنگ اب اراکین اسمبلی کو گھیرنے، اٹھانے، چھپانے تک پہنچ گئی ہے۔ بی جے پی کے ایک رکن اسمبلی کے والد نے وسندھرا راجے سندھیا کے بیٹے دُشینت سنگھ پر کئی اراکین اسمبلی کو قبضے میں لے کر جبراً ایک ریسورٹ میں رکھنے کا الزام لگایا ہے۔ حالانکہ یہ اراکین اسمبلی کہاں ہیں، فی الحال اس کی جانکاری نہیں ہے۔ راجستھان میں بی جے پی کی زبردست جیت کے بعد وزیر اعلیٰ کے نام کو لے کر تذبذب بنا ہوا ہے اور رسہ کشی جاری ہے۔ اسی جوڑ توڑ کے لیے وسندھرا راجے فی الحال دہلی میں ہیں اور اس درمیان ریاست سے 'ریسورٹ پالیٹکس' کی بات سامنے آئی ہے۔ ان کے بیٹے اور رکن پارلیمنٹ دُشینت سنگھ پر ہی بی جے پی رکن اسمبلی للت مینا کے والد نے بیٹے کے ساتھ پانچ اراکین اسمبلی کو جبراً ایک ریسورٹ میں رکھنے کا الزام لگا دیا ہے۔ سابق رکن اسمبلی ہیم راج مینا نے کہا کہ دُشینت سنگھ نے بی جے پی کے اراکین اسمبلی کو 'آپنوں راجستھان' ریسورٹ میں رکھا تھا جو جے پور میں سیکر روڈ پر ہے۔ مینا کے مطابق وہاں جھالواڑ کے تین اور باراں کے تین اراکین اسمبلی کو رکھا گیا تھا۔ مینا نے کہا کہ جب مجھے پتہ چلا تو میں بیٹے کو لانے گیا تو رکن اسمبلی کنور لال نے کہا کہ دُشینت سے بات کراؤ تب لے جانے دوں گا۔ پھر وہ مار پیٹ پر آمادہ ہو گیا۔ پھر ہم نے بی جے پی کے راجستھان انچارج ارون سنگھ اور ریاستی صدر سی پی جوشی اور تنظیم جنرل سکریٹری چندر شیکھر کو اطلاع دی۔ ہیم راج مینا کا دعویٰ ہے کہ اس کے بعد یہ سبھی لیڈر لوگ موقع پر پہنچے اور پولیس بلائی گئی، تب جا کر وہ رکن اسمبلی اور اپنے بیٹے للت مینا کو وہاں سے لے کر گھر آ پائے۔ کہا جا رہا ہے کہ ان میں سے باقی 4 اراکین اسمبلی کو وسندھرا کے بیٹے نے کہیں اور شفٹ کر دیا ہے۔ جن اراکین اسمبلی کو وہاں روکنے کا دعویٰ کیا گیا ہے ان میں کمل نال مینا، کالو لال، رادھے شیام بیروا اور گووند کے نام شامل ہیں۔ غور طلب ہے کہ راجستھان میں بی جے پی کی جیت کے بعد سے ہی وزیر اعلیٰ کو لے کر رسہ کشی شروع ہو گئی ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ وسندھرا تو کھلے طور پر 'پریشر پالیٹکس' کرتی دکھائی دے رہی ہیں۔ نتیجوں کے فوراً بعد انھوں نے 20 سے زیادہ اراکین اسمبلی کے ساتھ عشائیہ پر ملاقات کی۔ اس کے بعد ان کے گروپ نے دعویٰ کیا کہ ان کے ساتھ 68 اراکین اسمبلی کا سپورٹ ہے۔ اس کے علاوہ کچھ آزاد اراکین اسمبلی کے بھی ساتھ ہونے کا دعویٰ کیا گیا۔ فی الحال وسندھرا دہلی میں ڈیرا ڈالے ہوئی ہیں۔ واضح رہے کہ راجستھان میں وزیر اعلیٰ عہدہ کی دوڑ میں بی جے پی سے کئی چہرے ہیں۔ ان میں وسندھرا راجے کے علاوہ پہلا نام بالک ناتھ کا ہے۔ وہ تجارہ سے رکن اسمبلی منتخب ہوئے ہیں۔ ان کے بعد لسٹ میں دوسرا نام جے پور راج گھرانے کی راج کماری دیا کماری کا ہے۔ دونوں ہی لوک سبھا رکن تھے، لیکن پارٹی نے انھیں اسمبلی انتخاب لڑنے کے لیے راجستھان میں اتارا تھا۔ ان کے علاوہ مرکزی وزیر ریل اشونی ویشنو کا نام بھی گشت کر رہا ہے۔

غزہ میں اسرائیلی حملہ میں 2 صحافیوں کے 30 افراد خاندان شہید

غزہ: اسرائیل کے فضائی حملہ میں غزہ کے جبالیہ پناہ گزین کیمپ میں 2 صحافیوں کے 30 افراد خاندان جاں بحق ہو گئے ہیں۔ ان صحافیوں میں سے ایک کا تعلق الجزیرہ سے ہے اور ایک کا تعلق سی این این سے ہے۔ الجزیرہ کے نامہ نگار مومن الشریفی کے والد، والدہ اور کئی بہن بھائیوں کی اس حملہ میں جان چلی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ایک دھماکہ خیز بیرل ان کے گھر پر گرا جس سے گہرا سوراخ ہو گیا۔ اس تباہ کن حملہ کے نتیجہ میں الشریفی کے خاندان کے کم از کم 21 افراد شہید ہو گئے جن میں ان کی بھانجی اور بھتیجہ بھی شامل ہیں۔ الجزیرہ نیٹ ورک نے کہا کہ یہ خوفناک واقعہ چہارشنبہ کے روز جبالیہ کیمپ میں پیش آیا جہاں مومن کے خاندان نے پناہ لی تھی جس کے نتیجہ میں ان کے والد، والدہ، 3 بہن بھائیوں اور ان کے بچوں کو قتل کر دیا گیا۔ قبل ازیں منگل کے دن غزہ سے رپورٹنگ کرنے والے سی این این کے صحافی ابراہیم دہمان کے مصر جانے کے بعد انہیں اپنی خالہ کے گھر پر حملہ میں کم از کم 9 رشتہ داروں کی المناک موت کی اطلاع ملی۔ سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو میں گھر میں دھماکہ ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔

دانش علی پر متنازعہ تبصرہ کرنے والے
بی جے پی رکن پارلیمنٹ رمیش بدھوڑی نے مانگی معافی

لکھنو: 7/ ڈسمبر (ایجنسیز) بی ایس پی رکن پارلیمنٹ دانش علی پر متنازعہ تبصرہ کرنے کے معاملے میں بی جے پی رکن پارلیمنٹ رمیش بدھوڑی نے معافی مانگ لی ہے۔ بی جے پی رکن پارلیمنٹ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ دانش علی کے خلاف ان کے تبصرہ پر وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے افسوس ظاہر کیا تھا اور اب بدھوڑی نے پارلیمانی کمیٹی سے کہا کہ انھیں بھی اپنے اس عمل پر افسوس ہے۔ قابل ذکر ہے کہ لوک سبھا میں بولتے ہوئے رمیش بدھوڑی نے بی ایس پی رکن پارلیمنٹ دانش علی پر قابل اعتراض تبصرہ کیا تھا جس کے بعد سیاست گرما گئی تھی۔ لوک سبھا اسپیکر نے بعد میں رمیش بدھوڑی کے الفاظ کو ایوان کی کارروائی سے حذف کر دیا تھا۔ رمیش بدھوڑی کے تبصرہ پر لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈران نے خوب ہنگامہ بھی کیا تھا اور بدھوڑی کو ایوان سے معطل کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ قابل اعتراض تبصرہ کا معاملہ بعد میں پارلیمنٹ کی خصوصی استحقاق کمیٹی کے پاس چلا گیا تھا اور کمیٹی کی میٹنگ بھی ہوئی تھی۔ اس میٹنگ میں دونوں ہی اراکین پارلیمنٹ نے اپنی اپنی باتیں رکھی تھیں۔ اس معاملے میں کانگریس لیڈر ادھیر رنجن چودھری، این سی پی لیڈر سپریا سولے سمیت کئی اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے لوک سبھا اسپیکر کو خط لکھ کر بدھوڑی کے خلاف کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ دوسری طرف بی جے پی اراکین پارلیمنٹ نشی کانت دوبے اور روی کشن نے لوک سبھا اسپیکر خط لکھ کر دعویٰ کیا تھا کہ دانش علی نے پہلے رمیش بدھوڑی کو اکسانے کے لیے قابل اعتراض الفاظ کا استعمال کیا تھا۔

عبوری بجٹ یکم فروری کو پیش ہوگا
کوئی بڑا اعلان نہیں کیا جائے گا: نرملا سیتارمن

نئی دہلی: 7/ ڈسمبر (ایجنسیز) مرکزی وزیر مالیات نرملا سیتارمن نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ لوک سبھا انتخاب سے قبل یکم فروری 2024 کو پارلیمنٹ میں پیش کیا جانے والا آئندہ مرکزی بجٹ ایک مستقل بجٹ نہیں ہوگا، بلکہ صرف ووٹ آن اکاؤنٹ ہوگا۔ اس لیے حکومت اس عبوری بجٹ میں کوئی بڑا اعلان نہیں کرے گی۔ یہ ایک عبوری بجٹ ہوگا جس کے ذریعہ موجودہ حکومت نئی حکومت تشکیل پانے تک ملک کو چلانے کے لیے ضروری خرچ کے لیے پارلیمنٹ کی منظوری مانگتی ہے۔ قومی راجدھانی میں سی آئی آئی کے گلوبل اکونومک پالیسی فورم 2023 میں سیتارمن نے یہ بیان دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ''یکم فروری کا بجٹ صرف ایک ووٹ آن اکاؤنٹ ہے۔ یہ اگلی حکومت آنے تک اخراجات کو پورا کرنے والا بجٹ ہوگا۔ اس میں کوئی بڑا اعلان نہیں کیا جائے گا۔ آپ کو (بڑے اعلان کے لیے) عام انتخاب کے بعد تک انتظار کرنا ہوگا۔'' عالمی معاشی پالیسی کے بارے میں بات کرتے ہوئے نرملا سیتارمن نے کہا کہ ترقی پر عالمی جڑاؤ کی ضرورت ہے اور گلوبل ساؤتھ کی فکر پر رفتار بنائے رکھنا ضروری ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ توانائی ٹرانزیشن کی لاگت ایک فکر کا موضوع ہے اور گلوبل ساؤتھ کے خلاف یوروپی یونین کے کاربن ٹیکس پیمانے اخلاقی طور سے نامناسب ہیں۔

یوپی میں سڑکوں کی مرمت میں لاپرواہی
ایجنسیوں پر کروڑوں کا جرمانہ

لکھنو: 7/ ڈسمبر (ایجنسیز) اتر پردیش میں جل جیون مشن کی ہر گھر جل یوجنا کے تحت ہر گاؤں میں بچھائی جانے والی پائپ لائنوں کا کام مکمل ہونے کے بعد سڑکوں کی مرمت میں لاپرواہی برتنے والی ایجنسیوں کے خلاف بڑی کارروائی کی گئی ہے۔ نمامی گنگے اور دیہی واٹر سپلائی ڈپارٹمنٹ کے پرنسپل سکریٹری انوراگ سریواستو نے جائزہ میٹنگ میں تقریباً نصف درجن ایگزیکیوٹنگ ایجنسیوں پر کروڑوں کا جرمانہ عائد کیا ہے۔ گومتی نگر کے کسان بازار میں واقع ریاستی پینے کے پانی اور صفائی مشن کے دفتر میں منعقدہ جائزہ میٹنگ میں جل نگم (دیہی) کے ایم ڈی ڈاکٹر بلکار سنگھ اور ریاستی پینے کے پانی اور صفائی مشن کے ایگزیکیوٹو ڈائریکٹر برج راج سنگھ یادو بھی موجود تھے۔ محکمہ کے حکام کے مطابق جالون اور جھانسی میں کام کرنے والی بی جی سی سی کمپنی پر پائپ بچھانے کے بعد سڑک کی مرمت میں لاپرواہی برتنے پر ایک فیصد جرمانہ عائد کیا گیا۔ وارانسی اور الہ آباد میں ایل این ٹی پر ایک فیصد جرمانہ عائد کیا گیا۔ مظفر نگر اور مہاراج گنج میں جے ایم سی لکشمی پر ایک فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ پی ایس اے انفرا پر بھی جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ جائزہ میٹنگ کے دوران پرنسپل سکریٹری نے سڑک کی مرمت میں لاپرواہی کرنے والی ایجنسیوں اور افسران کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایات دیں اور اس کی کمان جل نگم (دیہی) کے ایم ڈی ڈاکٹر بلکار سنگھ کو سونپ دی۔ پرنسپل سکریٹری نے کاموں کی نگرانی اور اطلاع دینے کے لئے تعینات ٹی پی آئی ایجنسی سٹیس کے دو افسران کے خلاف فوری کارروائی کرنے کی ہدایات دی ہیں۔ سڑک کی مرمت میں لاپرواہی برتنے والے لکشمی نگر کے چار جونیر انجینئروں کو برخاست کر دیا جائے گا۔ ایگزیکٹو انجینئر کے خلاف تادیبی کارروائی کے ساتھ ساتھ 6 کنٹریکٹ انجینئرز کے تبادلے کی بھی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔

مسلم تاجرین کو میلہ میں اسٹال لگانے کی اجازت نہیں

بنگلورو: مسلم تاجرین کو مبینہ طور پر کرناٹک کے ضلع دکھشن کنڑ کے شہر منگلورو میں مندر کے میلہ میں اسٹال لگانے سے روک دیا گیا ہے۔ منگلورو شہر کے کوڈ و پوشری اننتا پدمنابھ مندر کے احاطہ میں 14 تا 19 دسمبر مذہبی میلہ شستی مہااتسو منایا جائے گا۔ یہ مندر حکومت کرناٹک کے محکمہ مزراعی کے تحت ہے۔ مندر کے انتظامیہ نے اسٹالوں کے الاٹمنٹ کا عمل پہلے ہی مکمل کر لیا ہے اور مسلم تاجرین کو جو اسٹال حاصل کرنے اس سے رجوع ہوئے تھے اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ مسلم تاجرین نے الزام لگایا کہ انہیں ہندوؤں کے نام پر اسٹال حاصل کرنے کی ہدایت دی گئی تاکہ وہ اپنا کاروبار چلا سکیں۔ اسی دوران اسٹریٹ وینڈرس اسوسی ایشن نے اس صورتِ حال پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے اور حکومت سے کہا ہے کہ وہ اس معاملہ کا جائزہ لے۔ اسوسی ایشن نے کہا کہ مسلم تاجرین کو میلہ کے دوران کاروبار کرنے کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔ تاجر برادری مندر کے سامنے سڑک پر اپنی اسٹال لگایا کرتی ہے لیکن مسلم تاجرین نے کہا ہے کہ انہیں گزشتہ سال سے تجارت کرنے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔

ملک میں اچانک مرنے والوں کی تعداد بڑھی
سب سے زیادہ اموات ہارٹ اٹیک سے: این سی آر بی

نئی دہلی: 7/ ڈسمبر (ایجنسیز) نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (این سی آر بی) کے ذریعہ جاری کی گئی ایک رپورٹ میں ایک حیران کرنے والی بات سامنے آئی ہے۔ رپورٹ سے پتہ چلا ہے کہ ملک میں اچانک ہوئی اموات کی تعداد میں 6.11 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ اس میں سب سے زیادہ اموات مہاراشٹر میں ہوئی ہیں۔ یہاں پر 2022 میں 19053 اموات اچانک ہوئی ہیں، جن میں 15779 مرد اور 3271 خواتین ہیں۔ این سی آر بی کی رپورٹ کے مطابق 2022 میں ملک میں اچانک ہونے والی اموات کی تعداد 56 ہزار 450 ہے، جبکہ 2021 میں یہ تعداد 50 ہزار 739 تھی۔ این سی آر بی کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جو اچانک اموات 2022 میں ہوئی ہیں، ان میں سے 32 ہزار 457 اموات دل کا دورہ پڑنے یعنی ہارٹ اٹیک سے ہوئی ہیں۔ یہ تعداد سال 2021 میں ہارٹ اٹیک سے ہونے والی اموات 28 ہزار 413 سے تقریباً 13 فیصد زیادہ ہیں۔ دل کا دورہ پڑنے سے ہونے والی اموات میں 28 ہزار سے زیادہ مرد، تقریباً 4 ہزار خواتین اور 3 ٹرانسجنڈر رہیں۔ این سی آر بی کی رپورٹ میں یہ بھی جانکاری دی گئی ہے کہ اچانک ہوئیں اموات میں 23 ہزار 993 اموات ایسی ہیں جو کہ ہارٹ اٹیک سے تعلق نہیں رکھتیں۔ اگر 2021 کی بات کی جائے تو ایسی اموات کی تعداد تقریباً 20 ہزار تھیں۔ یعنی 2022 میں ہارٹ اٹیک کے علاوہ دیگر وجوہات سے اچانک ہلاک ہونے والوں کی تعداد 2021 کے مقابلے تقریباً 8 فیصد زیادہ ہیں۔

قطر میں موت کی سزا پائے 8 سابق بحریہ افسران سے ہندوستانی سفیر نے کی ملاقات

دوحہ: 7/ ڈسمبر (ایجنسیز) قطر میں جن 8 سابق بحریہ افسران کو سزائے موت سنائی گئی ہے، انھیں انصاف دلانے کے لیے حکومت ہند ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ ہندوستانی وزارت خارجہ نے 7 دسمبر کو اس سلسلے میں تازہ جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ حکومت ہند پورے معاملے پر اپنی نظر بنائے ہوئی ہے اور ہندوستانی سفیر نے سبھی 8 سابق بحریہ افسران سے ملاقات بھی کی ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان ارندم باگچی نے یہ بھی جانکاری دی کہ عدالت میں اپیل کے بعد اب تک دو سماعتیں بھی ہو چکی ہیں۔ وزارت خارجہ کے ترجمان ارندم باگچی کا کہنا ہے کہ ''قطر میں آٹھ سابق بحریہ فوجیوں کو موت کی سزا دیے جانے کے کیس میں ہماری اپیل پر دو سماعتیں ہو چکی ہیں۔ ہم معاملے پر گہری نظر رکھتے ہوئے سبھی قانونی امداد دے رہے ہیں۔ ہمارے سفیر کو اتوار (3 دسمبر) کے روز آٹھوں لوگوں سے جیل میں ملنے کے لیے کاؤنسلر ایکسیس (رسائی) ملا۔ یہ حساس معاملہ ہے، لیکن ہم جو کچھ بھی کر سکتے ہیں وہ کریں گے۔'' باگچی نے مزید جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ ''آپ نے دیکھا ہوگا کہ سی او پی 28 سے علیحدہ قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی سے وزیر اعظم نریندر مودی نے ملاقات کی تھی۔ اس میں پی ایم مودی اور تمیم بن حمد الثانی کے درمیان دونوں ممالک کے درمیان دو فریقی تعلقات اور قطر میں رہ رہے ہندوستانی طبقہ کی فلاح کو لے کر بھی بات چیت ہوئی تھی۔'' حالانکہ باگچی نے یہ نہیں بتایا کہ پی ایم مودی اور تمیم بن حمد الثانی کے درمیان کیا کچھ بات چیت ہوئی تھی۔

2
روزنامہ ورق تازہ
حالات حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
08 DEC 2023

نکاح اور طلاق عصر حاضر کے تناظر میں!!

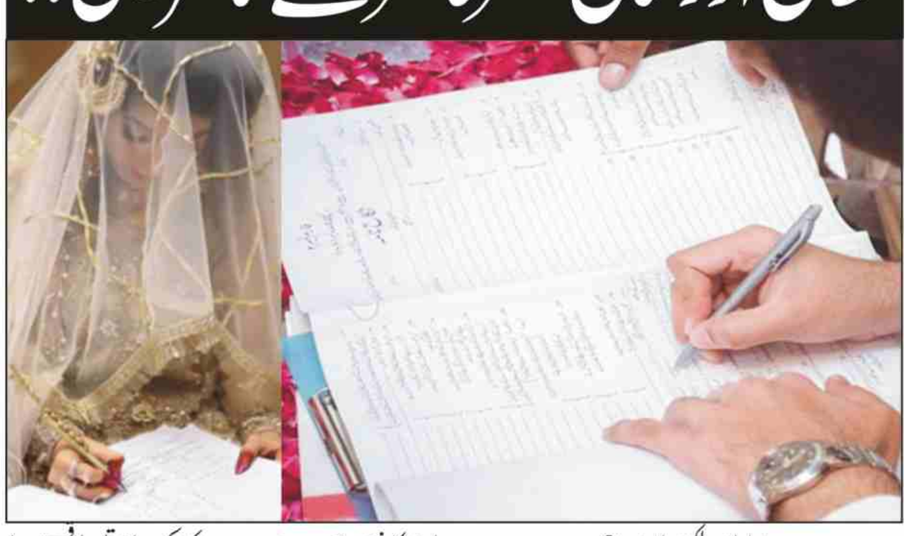

مولانا عبدالکریم خان مصباحی
صدر المدرسین جامعہ اہل سنت غریب نواز، پرتواڑہ (امراوتی)

اسلام ایک افاقی مذہب ہے جو زندگی کے تمام راستے پر ہماری بالکل واضح اور مفصل رہبری کر رہا ہے سر کے بال سے لے کر پیر کے ناخن تک ہر چیز کا حل بالکل واضح اور مفصل انداز میں شریعت اسلامیہ میں موجود ہے پیدائش سے موت تک ہر موڑ پر اسلامی قانون اپنا قائدانہ رول ادا کر رہا ہے نیز اسلام کا ہر قانون عقل کے موافق ہے اگر کسی کو کوئی قانون عقل کے خلاف لگتا ہے تو یہیں کہا جائے گا کہ اسلامی قانون تو درست و معقول ہے مگر اس قانون کی گہرائی تک اس کی پہنچ نہیں ہو سکی ہے یہی وجہ ہے کہ اج پوری دنیا میں اسلام بڑی تیزی سے پھیل رہا ہے اسلام نے جن تمام گوشوں پر روشنی ڈالی ہے انہی میں سے گوشہ نکاح و طلاق بھی ہے۔

نکاح: نکاح میاں بیوی کے درمیان ایک خاص قسم کا معاہدہ ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح اس کی تلقین فرمائی ہے" النکاح من سنتی "یعنی نکاح میری سنت ہے اس حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ نکاح صرف خواہشات نفسانی کا ذریعہ اور قلبی سکون کا سبب نہیں ہے بلکہ اس کا اصل مقصد توالد و تناسل یعنی بچے پیدا کر کے امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اضافہ کرنا ہے کیونکہ نکاح رشتوں کو جوڑتا ہے بھائی چارگی میں اضافہ کرتا ہے اس سے محبت کے پھول کھلتے ہیں الفت کی کھیتیاں سرسبز و شاداب ہوتی ہے تعلقات کی نئی دنیا اباد ہوتی ہے دو خاندانوں کے درمیان روابط ہموار ہوتے ہیں نفرت کی دیواریں زمین بوس ہو جاتی ہے اور معاشرے میں چہل پہل دکھائی پڑتی ہے ایک دوسری حدیث میں نکاح نہ کرنے والے کے لیے بطور وعید آقا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے "فمن رغب عن سنتی فلیس منی" یعنی جس نے میری سنت (نکاح) سے روگردانی کی وہ مجھ سے نہیں ہے یعنی میرے نقش قدم پر عمل کرنے والا نہیں ہے۔ نیز نکاح ایسا عقد ہے جس کی وجہ سے عورت شوہر کے لیے حلال ہو جاتی ہے یعنی شوہر جس طرح چاہے عورت سے فائدہ حاصل کرے اور اسی عقد کی وجہ سے عورت کے بہت سے حقوق شوہر کے ذمے لازم ہو جاتے ہیں مثلاً رہائش کے لیے گھر کا انتظام پہننے کے لیے لباس اور کھانے پینے کے لیے غذا کا انتظام۔

طلاق: طلاق کا لغوی معنی ہے عورت کا شوہر سے جدا ہو جانا یا شوہر کا اپنی بیوی کو قید نکاح سے باہر کر دینا۔ اور طلاق کا اصطلاحی اور عرفی معنی ہے کہ نکاح سے عورت شوہر کی پابند ہو جاتی ہے یعنی میاں بیوی شریعت کی رسی میں بند جاتے ہیں اسی پابندی کو اٹھانے یا شریعت کی رسی کو توڑنے کا نام طلاق ہے یا اس کو دوسرے لفظوں میں یوں کہے کہ نکاح ایک معاہدہ ہے جس کی وجہ سے عورت کے بہت سارے حقوق شوہر کے ذمے لازم ہو جاتے ہیں اسی ذمہ داری سے سبق دوش ہونے کا نام طلاق ہے۔

شریعت اسلامیہ میں طلاق بہت قبیح اور بری چیز مانی جاتی ہے کیونکہ طلاق دو دلوں کو توڑنے آباد چمن کو ویران کرنے اور الفت محبت کی لہلہاتی ہوئی کھیتیوں پر موسم خزا کے نزول کا نام ہے۔ اور غیب دا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سخت ناپسند فرمایا ہے چنانچہ سنن ابن داؤد کی حدیث میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ "تمام حلال چیزوں میں خدا کے نزدیک سب سے ناپسندیدہ چیز طلاق ہے" طلاق اسلام میں ناپسندیدہ امر تو ہے مگر کچھ خاص مجبوریوں میں اس کی اجازت بھی ہے۔

جب بیوی شوہر دونوں ایک دوسرے سے بے ہزار ہو جائیں، تعلقات میں تلخی پیدا ہو جائے اور نباہ کی کوئی گنجائش نہ رہ جائے تو شریعت نے اس بات کی اجازت دی ہے کہ دونوں ایک دوسرے سے جدا ہو کر چین وسکون کی زندگی گزارنے کے راستے اپنا سکتے ہیں اگر ایسا نہ ہو تو دونوں ایک دوسرے کے لیے وبال جان بن سکتے ہیں، بیوی کو اگر شوہر ناپسند ہو اور اسے یہ معلوم ہو کہ اس کے مذہب میں اس سے چھٹکارا پانے کے لیے راستہ نہیں ہے تو وہ مجبور ہو کر خود پھانسی کے پھندے کو گلے لگا لے گی یا شوہر کو ہلاک کرنے پر اماده ہو جائے گی اسی طرح اگر شوہر کو بیوی ناپسند ہو اور اسے بھی یہ معلوم ہو کہ اس کے مذہب میں ظالم بیوی سے اپنا دامن چھڑانے کا کوئی راستہ نہیں ہے تو وہ بھی کچھ اسی طرح کا اقدام کر سکتا ہے، لیکن جب ان کو یقین ہوگا کہ ہمارے مذہب میں دونوں کے درمیان خرابی وہ بگاڑ پیدا ہونے کی صورت میں ایک دوسرے سے جدا ہونے کے راستے موجود ہیں تو ایک دوسرے کی ہلاکت کے درپہ ہوئے بغیر کسی قاعدہ و قانون کو مطابق علیحدہ ہو جائیں گے۔

لہذا ایسی صورت میں جب نباہ کی گنجائش نہ ہو تو سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ پاکی کی حالت میں عورت کو ایک طلاق دے دے، ہو سکتا ہے ایک طلاق کے بعد نفرت کی دیوار گر جائے، پیار و محبت کے پھول کھل اٹھے اور دوبارہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ زندگی گزارنے کے لیے اماده ہو جائیں اور زندگی کی فصل بہار تباہ ہوتے ہوتے بچ جائے۔ اور اکثر ایسا ہوتا بھی ہے کہ غصہ و شیطانی وسوسے سے مغلوب ہو کر شوہر اپنی بیوی کو طلاق دے بیٹھتا ہے اور غصہ ختم ہونے پر پھر سے پیار و محبت کی کلیاں کھل اٹھتی ہے۔ نیز یہ بھی ممکن ہے کہ اب بھی دونوں کے مابین ناراضی باقی ہو تو شوہر کو چاہیے کہ دوسری طلاق دے کر اللہ تعالی سے بھلائی کی امید رکھے کہ پروردگار عالم اس کے لیے عافیت وسلامتی کا کوئی راستہ ہموار فرما دے۔ دو طلاق کے بعد بھی اگر حالات بدلے نہیں، بیوی اپنی ضد پر قائم ہے نفرتوں کا جال بچھا ہوا ہے تو اب شوہر کو تیسری طلاق دینے کی ضرورت نہیں بلکہ عدت گزرنے کے بعد عورت پر خود طلاق بائن پڑ جائے گی اور بیوی بالکلیہ شوہر کے نکاح و زوجیت سے نکل جائے گی۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ ان تمام مراحل کا انتظار کیے بغیر شوہر اپنی بیوی کو ایک ساتھ تین طلاقیں دے دے تو یہ اگرچہ مجرمانہ عمل و گناہ ہے مگر طلاق واقعی ہو جائے گی اور تینوں واقع ہو گی جیسا کہ حدیث شریف میں ہے حضرت فاطمہ بنت قیس سے روایت ہے کہ حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا" المطلقہ ثلاثا لیس لھا سکنی ولا نفقۃ" یعنی جس خاتون کو تین طلاقیں دی گئی ہو اس کو مرد کی جانب سے نہ مکان دیا جائے گا نہ نفقہ۔ اس حدیث سے پتہ چلا کہ ایک ساتھ تین طلاقیں پڑ جائے گی اگر نہ پڑتیں تو حضور علیہ السلام نان و نفقہ کی نفی نہ فرماتے کیونکہ طلاق بائن سے یہ شوہر نان و نفقہ سے سبق دوش ہوتا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ ایک نشست میں تین طلاق دینے سے ایک ہی واقع ہو گی قارئین انصاف سے بتائیں کہ اگر کوئی شخص کسی کو ایک ساتھ تین تماچہ ماری یا ایک ساتھ تین گالیاں دی اور آپ انصاف دلانے کے لیے کسی قاضی یا حاکم کے پاس جائیں اور قاضی انتقام کا حکم صادر کرتے ہوئے کہے کہ آپ بھی اسے ایک تماچہ ماریں یا ایک گالی دے لیں اور وجہ یہ بتائے کہ اس نے ایک مجلس میں تین طماچے ماری ہیں یا ایک ساتھ تین گالیاں دی ہیں لہذا یہ ایک کے حکم میں ہوگا تو کیا آپ قاضی کے اس فیصلے سے خوش ہوں گے؟ نہیں ہرگز نہیں اس لیے کہ اس مظلوم پر تین ضرب کا اثر مرتب ہوا ہے یا تین گالیوں سے اس کا شیشہ دل تین بار ٹوٹا ہے نیز یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ کسی شخص کو کسی نے تین گولیاں ماریں ایک ساتھ، تو کیا یہ کہا جا سکتا ہے نہیں ایک ہی گولی ماری ہے؟ الغرض جب یہاں عقل انسانی تین کو ایک نہیں تصور کر سکتی ہے تو وہاں ایک ساتھ دی جانے والی تین طلاقوں کو ایک کیسے تصور کرے گی، ہاں اگر اس کے خلاف رائے قائم کرے تو اسے پاگل، مجنون کے سوا کچھ نہیں کہا جائے گا۔ ایک مجلس میں ایک ساتھ دی جانے والی تین طلاقیں ائمہ اربع (امام اعظم ابو حنیفہ، امام احمد بن حنبل، امام مالک، امام شافعی) کے نزدیک واقع ہو جائے گی اگرچہ طلاق کا یہ طریقہ خلاف سنت ہے اور طلاق بدعی شمار کیا جائے گا۔ اور مندرجہ بالا تمثیلات کی طرح اس کے بھی اثرات مرتب ہوں گے۔

یہ مسلمہ قاعدہ آج کا نہیں بلکہ صدیوں کا ہے عرصہ دراز سے مسلمان اس پر عمل کرتے چلے ارہے ہیں مگر کچھ نام نہاد مسلم خواتین نے جن کے اندر مغربیت نے پورے طور پر اپنا بسیرا کیا ہوا ہے، غیروں کو انصاف کے لیے پکارا پھر کیا تھا چند ضمیر فروش، اسلامی چولا پہنے ہوئے ملاؤں نے اس قانون کے نکات و باریکیوں سے انہیں اگاہ کر کے اسے ان کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ سالوں سے گھات میں بیٹھے یا اسلام دشمن افراد، مسلم خواتین کے ساتھ ہمدردی اور انصاف کے نام پر اسلامی قانون میں مداخلت کر کے اپنی سیاسی روٹیاں گرم کر رہے ہیں اور آج مسلم عورتوں کے ساتھ ہمدردی کے نام پر انصاف کا جھنڈا لے کر ایسے لوگ صف اول میں کھڑے ہوئے ہیں جنہوں نے کبھی اپنی بیویوں، بیٹیوں اور اپنے سماج کی عورتوں کے ساتھ انصاف سے کام نہیں لیا وہ آج مسلم عورتوں کے ساتھ قطار میں کھڑے ہو کر انصاف کے علم بردار ہونے کی رٹ لگا رہے ہیں حالانکہ یہ مسلمانوں کے ساتھ فریب اور سبز باغ دکھانے سے زیادہ کچھ نہیں ہے نیز یہ مسلمانوں کے لیے دوست دشمن کو پہچاننے کا بھی بڑا سنہرا موقع ہے لہذا مسلمانوں کو چاہیے کہ ایسے لوگوں کے دام تزویر سے بچیں اور دشمن کو کما حق کہو پہچانیں اور لنگور کے ہاتھ میں انگور جیسی کہاوت کا مصداق ٹھہرے ہوئے لوگوں کا شکار نہ ہو کیونکہ جب تک ہم دشمن کی صحیح شناخت کرنے میں کامیاب نہیں ہوں گے اس وقت تک خود کو اور قانون اسلام کو بچانے میں کامیاب نہ ہوں گے۔ آج مسلمانوں کو جن حالات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اس میں قصور غیروں کا نہیں بلکہ ہمارا ہے اس لیے کہ آج ہم اندرون خانہ کی مشکلات کو آپس میں سلجھانے کی بجائے بازاروں میں لے آئے ہیں، اسلامی مسائل کا حل شرعی عدالتوں میں تلاش کرنے کے بجائے دنیاوی عدالتوں میں تلاش کر رہے ہیں نیز دینی مسائل کے عقدہ کشائی کے لیے مفتیان کرام علمائے اسلام کی بارگاہوں میں رجوع کرنے کے بجائے ہندوستانی اوقاف میں غاصبانہ و بے جا تصرف کرنے والے سیاسی لیڈروں کی بارگاہوں میں رجوع کر رہے ہیں جس کے نتیجے میں آج ہم غیروں کی دہلیز پر کھڑے قانون مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے تحفظ و بقا کی بھیک مانگتے نظر ارہے ہیں لہذا میں تمام مسلمان سے التجا کروں گا کہ اپنی دینی، شرعی اور ملی مسائل کا حل شرعی عدالتوں سے (مفتیان کرام علمائے اسلام) حاصل کرنے کی کوشش کریں اس لیے کہ اگر ہم نے ایسا کر لیا تو" ان شاءاللہ" شریعت میں شب خون مارنے کا مسئلہ آسانی سے بند ہوتا ہوا نظر آئے گا۔

آج کچھ دنیادار مغربی تہذیب و تمدن میں زندگی گزارنے والے افراد اسلام پر بےجا اعتراض کرتے ہیں کہ اسلام نے عورتوں کو طلاق کا حکم نہ دے کر ان کے ساتھ ناانصافی کی ہے اور عورتوں کو چہار دیواری میں محصور کر کے گھٹ گھٹ کر مرنے پر مجبور کر رکھا ہے اس لیے کہ عورت اپنے حقوق کی پامالی دیکھ کر بھی حقوق کی بازیابی کے لیے طلاق کی اہلیت نہیں رکھتی ہے اس طرح وہ زندگی کے لیے لوازمات اور حق زوجیت کی لذتوں سے محروم ہو کر رہ جاتی ہے تو کیا یہ بہتر ہے؟

تو ایسی سوچ رکھنے والوں کو میرا جواب یہ ہے کہ عورتیں ناقصات العقل ہوتی ہیں یعنی ان کی عقل کامل نہیں ہوتی ہے نیز انہیں جلد غصہ اتا ہے اور جذبات سے اکثر مغلوب ہو جایا کرتی ہیں ایسی صورت میں اگر طلاق کا حکم عورتوں کو ہوگا تو بات بات پر وہ اپنے آپ کو طلاق دے بیٹھیں گی اور سماج طلاق کی کثرت سے برائیوں کی حد پار کرتا ہوا نظر آئے گا اور انسان حیوانوں کا لبادہ اوڑ کر غلاظت کا ڈھیر بن جائے گا۔

دوسرا جواب یہ ہوگا کہ طلاق کے ذریعے شوہر عورت کی حق تلفی نہیں کرتا ہے بلکہ اس کے حقوق سے اپنے آپ کو آزاد کر لیتا ہے اس لیے کہ اسلام نے طلاق کا اختیار شوہر کے ہاتھ میں دیا ہے قارئین اس کو اس تمثیل سے سمجھنے کی کوشش کریں کہ اگر کوئی انسان کسی تحریک، تنظیم، کمیٹی یا مسجد و مدرسے کی فلاح و بہبود کے لیے صدارت کی ذمہ داری سنبھالے پھر مستقبل میں اس کے سامنے کوئی مجبوری آجائے جس کی وجہ سے وہ عہدہ صدارت سے استعفی دے کر ان ذمہ داریوں سے اپنے آپ کو آزاد کرالے تو کیا کوئی صاحب عقل و بصیرت اس کے استعفی کو حق تلفی تصور کرے گا نہیں، ہرگز نہیں تو اب میں کہوں گا اسی تمثیل کی روشنی میں طلاق کو بھی سمجھنا چاہیے کہ یہ شوہر کی طرف سے ایک طرح کا استعفی ہے لہذا اسے حق تلفی پر محمول نہیں کرنا چاہیے۔

طائرک بلند بال دانہ و دام سے گزر

ازقلم: ڈاکٹر شکیل احمد خان
جالنہ، مہاراشٹرا۔ 8308219804

دوسری صدی ہجری کے نصف آخر کی ایک مسحور کن صبح مدینہ منورہ کی مسجد نبوی کے ایک گوشے میں طلبہ پڑھائی میں مشغول ہیں۔ اچانک 'ہاتھی آیا، ہاتھی آیا' کا شور بلند ہوا اور تمام طلبہ استاد سے اجازت لے کر باہر کی طرف دوڑ پڑے۔ صرف ایک لڑکا اطمینان سے اپنی جگہ بیٹھا ہے۔ اُس کے انہماک میں کوئی فرق نہیں آیا ہے۔ استاد حیرت سے اُسے دیکھتے ہوئے پوچھتے ہیں کہ بیٹا تم تو اندلس (اسپین) سے آئے ہو، وہاں تو ہاتھی نہیں ہوتے، تم ہاتھی دیکھنے باہر کیوں نہیں گئے؟ جواب میں لڑکا جو الفاظ ادا کرتا ہے وہ سنہری حرفوں میں لکھے جانے کے قابل ہیں۔ لڑکا بڑی استقامت اور اعتماد سے کہتا ہے،" میں یہاں ہاتھی دیکھنے نہیں آیا ہوں، پڑھنے کے لئے آیا ہوں، پہلے میں پڑھوں گا، ہاتھی دیکھنا بعد کی بات ہے"۔ آج دنیا اِس طالب علم کو یحیٰی بن یحیٰی مصمودی اور یحیٰی اندلسی کے نام سے جانتی ہے۔ اور وہ خوش قسمت استاد تھے حضرت امام مالکؒ۔ استاد نے بے ساختہ اپنے شاگرد کی پیشانی چوم لی اور کہا "تم اندلس کے تمام لوگوں سے زیادہ عقلمند ہو"۔ آج حضرت امام مالکؒ کی تصنیف 'موطا' کا جو نسخہ مروج ہے وہ اِنہی یحیٰی اندلسی کی روایت سے دنیا میں رائج ہے اور مستند ترین اور معتبر ترین قرار دیا جاتا ہے۔ موطا حدیث کے متداول اور معروف مجموعوں میں سب سے قدیم ہے۔ اس بات سے یحیٰی اندلسی کی عظمت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ اسی لیے اندلس (اسپین) میں بادشاہوں سے بڑھ کر آپ کی عزت و توقیر تھی۔ یہ باتیں یوں یاد آگئی کہ آج اِس واقعہ کی معنویت کو عصری تناظر میں سمجھنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ یحیٰی اندلسی کی عظمت صرف اُن کے علم و فضل کے باعث ہی نہیں ہے۔ یحیٰی اندلسی مقصد کے واضح ترین تصور اور اپنے نصب العین پر پوری توجہ کا روشن استعارہ ہے۔ کم عمر یحیٰی کو پتہ تھا کہ اُس وقت وہ وہاں کیوں موجود تھا۔ اُس کا مقصد کیا تھا، اُس وقت کیا کرنا ضروری تھا اور کیا نہ کرنا درست۔ اب دل پر ہاتھ رکھ کر بتائیے کہ ہم میں سے کتنوں کو پتہ ہے کہ ہم یہاں کیوں ہیں؟ ہمارا مقصد کیا ہے؟ اِس وقت ہمارے لیے کیا کرنا ضروری ہے اور کن چیزوں کو چھوڑنا لازمی؟ ہمارے ساتھ کیا ہو رہا ہے اور ہماری منزل کیا ہوگی؟ کیا ہمارے اسلاف کی تاریخ اور بصیرت صرف زیب داستان کے لیے ہے؟ کیا اِس پر غور نہیں کرنا چاہیے کہ ہاتھی دیکھنے والے طلبہ کو وقتی لطف اور گمنامی کے علاوہ کیا ملا اور یحیٰی اندلسی کو کیا مقام حاصل ہوا۔ کیا یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ جس طرح انسان کے ساتھ شیطان لگا ہوا ہے اُسی طرح حصول مقصد کے ساتھ دلچسپیاں، رنگینیاں اور ہزار ہا قسم کے attraction لگے ہوتے ہیں جو ہمیں للچاتے، بہکاتے اور بھٹکاتے رہتے ہیں اور اُن سے پرہیز کیے بغیر منزل حاصل نہیں ہو سکتی، بڑی کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی۔ ہر عہد، ہر ملک اور ہر قوم کے عظیم و کامیاب افراد نے ہمیشہ ایسے 'ہاتھیوں' سے دامن بچاتے ہوئے اپنی منزل پر نظر رکھی اور اپنے مقصد کے حصول میں حائل دلچسپیوں، رنگینیوں اور دلفریب چالوں کو نظر انداز کیا۔ ہر زبان کے کلاسیکی سرمائے میں اِس نکتے کو ادبی پیرائے میں بیان کیا گیا ہے۔ فارسی اور اردو کی قدیم داستانوں میں اکثر جب کوئی شہزادہ کسی دور دراز کی اہم چیز کو حاصل کرنے خطرناک مشن پر روانہ ہوتا ہے تو اُسے آگاہ کیا جاتا ہے کہ راستے میں اُسے حسین پرچھائیاں نظر آئیں گی، سریلی آوازیں اُسے بلائیں گی۔ لیکن اگر وہ اُن کی طرف متوجہ ہوگا یا پیچھے مڑ کر دیکھے گا تو فوراً پتھر کا ہو جائے گا۔ شہزادہ بڑی استقامت سے اِن سے خود کو بچا کر منزل پر پہونچتا ہے۔ امریکی شاعر رابرٹ فراسٹ کی شہرآفاق نظم Stopping by woods on a snowy evening میں ایک گھڑ سوار مسافر برف سے ڈھکے درختوں والے خوبصورت جنگل اور برفائی ہوئی جھیل کے درمیان سے گزر رہا ہے۔ ماحول کا سکوت اور فطرت کا حسن اُسے مبہوت کیے دیتا ہے۔ گھوڑا اپنے گلے کی گھنٹی ہلا کر اُسے متوجہ کرتا ہے اور مسافر کو احساس ہوتا ہے کہ اگرچہ کہ منظر بہت دلفریب ہے لیکن اُسے کئی وعدے پورے کرنا ہے اور سونے (منزل پر پہونچنے) سے پہلے کئی میلوں کا سفر طے کرنا ہے۔ لہذا وہ زیادہ دیر وہاں نہیں رک سکتا۔ احساسِ ذمہ داری، فرض اور منزل پہ نظر رکھنے سے متعلق یہ بہترین اور مترنم نظم علامہ اقبال کی نظم 'تو ابھی رہ گزر میں ہے، قید مقام سے گزر' کی یاد تازہ کر دیتی ہے۔ اُس کا آخری بند بعد از مرگ پنڈت نہرو کی تحریر میں اُن کی میز کی دراز سے بھی برامد ہوا تھا۔ Woods are But I have / lovely dark and deep And miles to go befor I/ promise to keep And miles to go befor I sleep/ sleep. جو لوگ ان چیزوں کا شکار ہو جاتے ہیں وہ حصول مقصد سے محروم رہ جاتے ہیں۔ اِس ضمن میں ہندوؤں کی مذہبی کتاب مہابھارت سے ایک مثال پیش کی جا سکتی ہے۔ کہتے ہیں کہ مشہور رشی وشومتر مہارشی بننے کے لیے ایک دفعہ طویل اور سخت تپسیا (ریاضت) شروع کرتا ہے۔ اِس سے دیگر دیوتاؤں کو خطرہ محسوس ہوتا ہے۔ لہذا اندر دیوتا مینیکا نامی حسین رقاصہ کو اُسے راہ سے بھٹکانے کے لیے روانہ کرتا ہے۔ مینیکا اپنے گیت، رقص اور اداؤں سے بالآخر اُسے اپنی طرف مائل و راغب کر لیتی ہے۔ وشومتر کی تپسیا بھنگ ہو جاتی ہے اور وہ ایک بڑی کامیابی سے محروم رہ جاتا ہے۔ اِسی طرح عہدِ قدیم سے سیاسی، استعماری اور منفی طاقتیں انسان کی اِس فطرت کا استحصال کرتی آئیں ہیں۔ عوام کو اصل مسائل سے غافل کرنے اور اِن کی ترقی کی راہ میں روڑے اٹکانے کے مقصد سے انھیں مختلف دلچسپیوں، رنگینیوں اور کھیل کود میں مشغول و مدہوش رکھا جاتا ہے۔ یاد رکھیے، یہ گھوڑے، یہ ہاتھی، یہ فائٹر، یہ ایکٹر، یہ کرکیٹر سب آپ کو الجھائے رکھنے، مقصد سے غافل کرنے اور تعمیری کاموں سے روکنے والی چیزیں ہیں۔ یہ وہ ہاتھی ہیں جو باضابطہ منظم طریقے سے وقتاً فوقتاً آپ کے اطراف لائے جاتے ہیں تاکہ آپ مذکورہ بالا طلبہ کی طرح اپنا درس اور مقصد چھوڑ کر انہیں دیکھنے دوڑ پڑیں۔ حال ہی میں پیش آئے ایک واقعہ کی تفصیلی مثال سے اِس نکتے کو واضح کیا جا سکتا ہے۔ آپ کو یاد ہوگا ابھی ابھی ایک قوی الجثہ ہاتھی اپنی سونڈ لہراتا ہوا ہمارے معاشرے سے گزرا ہے۔ ہم غزہ کے لیے دعاؤں میں مشغول تھے کہ شور اٹھا 'ورلڈ کپ، ورلڈ کپ' اور چھوٹے بڑے سب اس ہاتھی کو دیکھنے دوڑ پڑے۔ Audience Research Council BARC Broadcast نے جاری کیے ڈیٹا کے مطابق صرف ہندوستان میں 518 بلین افراد نے 422 بلین منٹ تک ٹی وی پر ورلڈ کپ ۲۰۲۳ء کے میچیس کو دیکھا۔ اسٹیڈیم میں میچ دیکھنے والے لوگ اس عدد میں شامل نہیں ہیں۔ ہمارے پاس کھیل دیکھنے والوں کا کمیونٹی کی بنیاد پر ڈیٹا دستیاب نہیں ہے لیکن ایسے معاملوں میں ہماری حصہ داری کچھ زیادہ ہی ہوتی ہے۔ اِس سے زیادہ بے حسی اور ناعاقبت اندیشی کیا ہو سکتی ہے کہ ملت کے کئی کئی بلین افراد کئی کئی بلین منٹ 'ہاتھی' دیکھنے کے لیے نکال پاتے ہیں جبکہ معاشی بدحالی، سیاسی استحصال اور تعلیمی پسماندگی کی آندھیاں اٹھ رہی ہیں۔ ہر روز نت نئے فتنے سر ابھار رہے ہیں۔ بڑی حیرت ہوتی ہے جب قوم ان حالات میں بھی ہاتھی دیکھنے دوڑ پڑتی ہے جب گھر میں آگ لگی ہوئی ہے۔ ہونا تو یہ چاہیے کہ اِن ناگفتہ بہ حالات میں ہمارا ایک ایک لمحہ، ایک ایک پیسہ اور ہماری انرجی کی ایک ایک کیلری اپنے مقصد کے حصول اور اپنی کشتی کو بھنور سے بچانے میں صرف ہو۔ لیکن یوں محسوس ہوتا ہے جیسے ہمارا کوئی مقصد ہی نہیں ہے یا ہم حد سے زیادہ سادہ لوح ہیں۔ عالمی اسپورٹس مقابلے نچلے اور متوسط طبقے کے نادان عوام کو دی جانے والی افیم ہے تاکہ ان لغویات کا شکار ہو کر وہ نہ تو سوچ سمجھے یا ترقی کرئے۔ کبھی اس پر بھی غور کیجیے کہ اسرائیل کی کرکٹ ٹیم کیوں نہیں ہے؟ امریکہ کی کرکٹ ٹیم کیوں نہیں ہے؟ روس کی چین کی جاپان کی فرانس کی سوئزرلینڈ کی کرکٹ ٹیم کیوں نہیں ہے؟ کرکٹ ٹیمیں ہیں تو سری لنکا کی، بنگلہ دیش کی، پاکستان کی، ہندوستان کی اور برطانیہ کے غلام رہ چکے ممالک کی۔ کھیل کود کی اہمیت اور تفریح کا جواز دینے والوں کی خدمت میں جارج آرویل کے مضمون The Sporting Sprit کا یہ اقتباس پیش ہے۔" گاؤں کے ہرے بھرے میدان پر جہاں آپ (کھیل کے لیے) گروپ بنا لیتے ہیں اور جہاں مقامی حب الوطنی کے جذبات کا عمل دخل نہیں ہوتا، وہاں پر تو یہ ممکن ہے کہ آپ صرف تندرستی اور تفریح کے لیے کھیلیں۔ لیکن جیسے ہی وقار کا سوال سامنے آتا ہے، جیسے ہی آپ یہ محسوس کرنے لگتے ہیں کہ شکست کی صورت میں آپ کی یا کسی ایک بڑے گروہ کی تذلیل ہوگی تو فوراً وحشیانہ مقابلہ جاتی جبلتیں عود کر آتی ہیں۔ رومن عہد اور ۱۹ ویں صدی کے درمیان کھیلوں کو زیادہ اہمیت حاصل نہیں رہی۔ پھر برطانیہ اور امریکہ میں کھیلوں کو بھاری سرمایہ کاری سے لتھڑی ایک سرگرمی میں تبدیل کر دیا گیا"۔ عالمی کرکٹ مقابلے کھیل نہیں، سیاست ہے، تجارت ہے۔ خود کھیلنے کی بات تو سمجھ میں آ بھی سکتی ہے لیکن آلو چپس کے ساتھ کوک پیتے ہوئے اسکرین پر اپنا قیمتی وقت، پیسہ اور صحت برباد کرنے والوں کی نیک توفیق کے لیے خدا سے دعاء ہی کی جا سکتی ہے۔ رہی بات تفریح کی تو بہو بیٹیوں کی عصمت دری کرنے والوں کو ہار پہنتے ہوئے دیکھنے کے بعد بھی، معصوم لاغر بچوں کو کچرے کے ڈھیروں میں روٹی کے ٹکڑے ڈھونڈتے ہوئے دیکھنے کے بعد بھی آپ کا دل تفریح کرنا چاہتا ہے تو مجھے کچھ نہیں کہنا ہے۔ کاش قوم کے اُتنے بلین افراد اُتنے بلین منٹ کچھ کتابیں پڑھ لیتے یا چار پیسے کمانے میں صرف کرتے تو قوم کے نڈھال جسم میں کچھ طاقت آجاتی۔ ذہن نشین رہے کہ ہم اِس وقت حالتِ جنگ میں ہیں، ہمارے وجود کو خطرات لاحق ہو چکے ہیں۔ اگر ہاتھی دیکھنا غلط نہیں بھی ہے تو بھی اِس وقت ہم کسی بھی قسم کے ہاتھی کو دیکھنے کے موقف میں نہیں ہیں، جیسے اُس وقت یحیٰی اندلسی ہاتھی دیکھنے کے موقف میں نہیں تھے۔ اِس وقت تو یحیٰی اندلسی کی طرح پوری توجہ صرف پڑھائی پر دیجیے، معاشی استحکام، آپسی بھائی چارے اور برادرانِ وطن سے روابط پر توجہ دیجیے۔ اِن مقاصد سے بھٹکانے والی دلچسپیوں کا شکار مت بنیے، اُن پرندوں کی مانند نہ ہو جایئے جو دانہ تو دیکھتے ہیں جال نہیں۔ مت بھولیے کہ ابھی ہم راہ گزر میں ہیں، ہمیں کئی وعدے پورے کرنا ہے، کئی میلوں کی مسافت طے کرنا ہے۔ منزل پہ پہونچ جائیں تو ہاتھی بھی دیکھ لینا۔ اِس وقت تو علامہ اقبال کی نصیحت پیشِ نظر رہے کہ

گرچہ ہے دلکشا بہت حسنِ فرہنگ کی بہار
طائرکِ بلند بال دانہ و دام سے گزر

جھوٹوں پر اللہ کی لعنت

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

بدگمانی، طعن و تشنیع، چغل خوری کی طرح جھوٹ بولنا بھی ان دنوں عام ہے اور اسے گناہ ہونے کا خیال لوگوں کے دلوں سے نکل گیا ہے، لوگ کثرت سے جھوٹ بولتے ہی نہیں، جھوٹ لکھتے بھی ہیں اور جھوٹی گواہی بھی دیا کرتے ہیں، ایسا کرتے وقت وہ بھول جاتے ہیں کہ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت قرآن و احادیث میں مذکور ہے اور جس بات کو اللہ کے رسول کہہ دیں اس سے سچی بات اور کس کی ہو سکتی ہے۔ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے۔ فَنَجْعَلْ لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ۔ اللہ کی لعنت کریں ان پر جو جھوٹے ہیں، (سورۃ آل عمران: ٦١) ایک دوسری جگہ ارشاد ہے: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ (سورۃ مؤمن: 28) اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جھوٹ سے بچتے رہو، اس لیے کہ جھوٹ فسق و فجور اور جہنم کی طرف لے جانے والی چیز ہے، آدمی جھوٹ بولتا ہے، جھوٹ کی تلاش میں رہتا ہے بالآخر اللہ رب العزت کے یہاں اس کا نام جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے، جھوٹ کی شناعت بیان کرتے ہوئے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ آدمی کے جھوٹ بولنے کی بدبو کی وجہ سے رحمت کے فرشتے اس سے ایک میل دور چلے جاتے ہیں، ایک حدیث میں منافق کی تین علامتوں میں سے ایک جھوٹ کو قرار دیا گیا اور تینوں علامتوں کے ذکر میں سر فہرست اسے رکھا گیا، فرمایا: اذا حدث کذب۔ اور دوسری حدیث میں منافق کی چار علامتیں بیان کی گئیں، اس میں دوسرے نمبر پر اس جملہ کو رکھا گیا، اس سے جھوٹ کی شناعت کا پتہ چلتا ہے، مسند احمد اور بیہقی کی ایک روایت میں مذکور ہے کہ جھوٹ ایمان کی ضد ہے اور مؤمن جھوٹی خصلت کے ساتھ پیدا نہیں ہوتا، مسند احمد ہی میں ہے کہ ایک دل میں سچ اور جھوٹ دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔ ان دنوں سماج میں مختلف قسم کے جھوٹ رائج ہیں، جھوٹ بولنا تو عام سی بات ہے، جھوٹ لکھنا بھی اسی میں شامل ہے، دفتر کا وقت جو مقرر ہے، وقت پر نہ آکر آمد میں اس وقت کا اندراج کرنا، یا رفت کا جو وقت مقرر ہے اس سے پہلے جا کر وقت کے کالم میں دفتر کا آخری وقت بھرنا، یہ جھوٹ لکھنا ہے، اسی طرح تعلیمی اداروں کے ذمہ داران کسی کے بارے میں جانتے ہوں کہ اس کے اخلاق و عادات ٹھیک نہیں ہیں، مگر کیریکٹر سرٹیفیکٹ میں اس کے برعکس لکھنا تحریری جھوٹی گواہی دینے کے زمرے میں آتا ہے۔ جھوٹی سفارش کرنا، قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ کہہ کر جھوٹی باتوں سے بچنے کو کہا ہے، تجارت میں عیب دار سامان کو درست اور نقلی کو اصلی کہہ کر فروخت کرنا جھوٹ کی ایسی قسم ہے، جس میں جھوٹ کے ساتھ فریب اور دھوکہ بھی پایا جاتا ہے۔ ارشاد فرمایا کہ بدگمانی سے بچو، کیوں کہ کسی کے خلاف بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے، جھوٹ کی ایک قسم یہ بھی ہمارے یہاں رائج ہے کہ گھر سے نکلتے وقت بچے نے دامن پکڑا اور کہا کہ ابا! ٹافی لیتے آئیے گا، آتے وقت ہم نہیں لائے تو یہ جھوٹے وعدہ جیسا ہے، اس لیے ضروری ہے کہ اس قسم کے معاملات سے بچیں جس میں جھوٹ کا شائبہ بھی ہو، حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ان کی والدہ نے انہیں اپنے پاس بلایا کہ وہ کچھ انہیں دیں گی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کہ تمہارا کیا دینے کا ارادہ تھا، ان کی والدہ نے کہا کہ کھجور دینے کا ارادہ تھا، فرمایا: اگر تم اسے کھجور نہ دیتی تو تمہارے نامہ اعمال میں ایک جھوٹ لکھا جاتا۔ کسی بات کو حقیقت کے خلاف کہنا یا لکھنا جھوٹ کہلاتا ہے، جھوٹ کبھی تو دفع مضرت کے لیے بولا جاتا ہے اور کبھی جلب منفعت یعنی نفع کے حصول کے لیے، آج کل خوشامد کرنے والے اپنے آقا کو خوش کرنے کے لیے خلاف واقعہ جو باتیں ذکر کرتے ہیں وہ بھی جھوٹ کی اعلیٰ قسم ہے، جو نفع کے حصول کے لیے بولا جاتا ہے، بزرگوں کے بارے میں ایسی کرامات کا بیان جو کبھی ظہور پذیر نہیں ہوئے اور اسے لوگوں میں عقیدت پیدا کرنے کے لیے مریدوں نے پھیلا دیے، یہ بھی جھوٹ ہے، جس کو آج کل لوگ جھوٹ سمجھتے ہی نہیں، جھوٹ بولنا کسی بھی طرح مسلمانوں کے شایان شان نہیں ہے، اس سے خود اس شخص کا وقار تو گرتا ہی ہے، پوری ملت کے بارے میں بدگمانی پیدا ہوتی ہے، جھوٹ لکھنے کی ایک قسم "حسابات کی تصنیف" ہے، ٹی اے، ڈی اے اور سفر خرچ کے نام پر غلط اندراج کرنا اسی قبیل کی چیز ہے، بعض دفعہ حسابات کی یہ تصنیف اس قدر مضحکہ خیز ہوتی ہے کہ اس کا جھوٹ روشن دن کی طرح عیاں ہوتا ہے، لیکن جھوٹ لکھنے والے کو تو تصنیف کرنی ہے اور سفر خرچ کے نام پر زیادہ سے زیادہ روپے وصولنے ہیں اس لیے عقل بھی ماری جاتی ہے اور جھوٹ لکھنے کا وبال الگ ہوتا ہے، اسے کہتے ہیں دنیا کے متاع قلیل کے حصول کے لیے آخرت تباہ کرنا۔ جھوٹ کی یہ شناعت اس وقت اور بڑھ جاتی ہے جب جھوٹا شخص صاحب اقتدار بھی ہو، ایسے شخص کی پہلی سزا تو یہ ہے کہ وہ اللہ کے نظر کرم سے محروم ہوگا، باری تعالیٰ نہ تو اس سے بات کریں گے اور نہ ہی اس کو معاف کریں گے، اس صورت حال کا لازمی نتیجہ یہی نکلتا ہے کہ اسے جنت میں داخل ہونے سے روک دیا جائے، مسند بزار کی ایک روایت ترغیب و ترہیب میں یہ بھی منقول ہے کہ تین شخص جنت میں نہیں جا سکتے، بوڑھا، زنا کار، جھوٹا بادشاہ اور متکبر فقیر۔ جھوٹ بولنے کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ ہنسنے ہنسانے کے لیے جھوٹ بولا جائے، ایسے شخص کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تباہی اور بربادی کی دعا کی ہے یہ روایت ابو داؤد اور ترمذی شریف دونوں میں مذکور ہے کہ جو شخص ہنسنے، ہنسانے کے لیے جھوٹ بولے اس کے لیے بربادی ہے، حدیث میں "ویل" کا لفظ آتا ہے، جو جہنم کے طبقوں میں سے ایک طبقہ بھی ہے۔ جھوٹ بولنے کو حدیث میں خیانت سے تعبیر کیا گیا ہے اور خیانت بھی بڑی خیانت، کیوں کہ سامنے والا اس کی بات کو سچ مان رہا ہے، حالاں کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے، ہمیں اچھی طرح یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ جھوٹ ہلاک اور برباد کرنے والی چیز ہے، نجات صدق ہی میں ہے، فرمایا گیا: "اَلصِّدْقُ يُنْجِيْ وَالْكِذْبُ يُهْلِكُ" سچ سے نجات ملتی ہے اور جھوٹ سے آدمی ہلاک ہو جاتا ہے، بچپن میں ہم لوگوں نے ایک کہانی پڑھی تھی کہ ایک چرواہا روز آواز لگاتا تھا کہ بھیڑیا آیا، بھیڑیا آیا، کئی روز تک لوگ اس کی آواز پر لوگ دوڑتے رہے اور اس کے جھوٹی آواز لگانے سے پریشان ہو کر لوٹتے رہے، عاجز آکر لوگوں نے اس کے شور کرنے کو جھوٹا سمجھ کر مدد کے لئے آنا چھوڑ دیا، ایک دن واقعتاً بھیڑیا آگیا، اس نے بہت آواز لگائی، کوئی نہیں آیا، بالآخر بھیڑیے نے اپنا کام کر لیا اور اس کو ہلاک کر ڈالا، اس کہانی کو پڑھا کر استاذ بتاتے تھے کہ اس سے سبق ملتا ہے کہ جھوٹ بولنے سے لوگوں کا اعتماد ختم ہو جاتا ہے اور بے اعتمادی انسان کو ہلاکت کے دہانے تک پہونچا دیتی ہے۔ یہاں پر وہ مشہور روایت بھی ذہن نشین رہنی چاہئے کہ ایک صاحب جو بہت سارے گناہ میں ملوث تھے، اپنے گناہوں کا اقرار آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کیا اور یہ بھی عرض کیا کہ ایک ہی گناہ کو میں چھوڑ سکتا ہوں، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جھوٹ چھوڑنے کا حکم دیا، وہ اس پر عامل ہو گیا اور اسلام بھی لے آیا تو سارے گناہ دھیرے دھیرے اس کے چھوٹ گئے کہ جھوٹ نہ بولنے کا وعدہ کر لیا تھا اور سچ بولنے کی شکل میں دار و گیر کا خطرہ منڈلا رہا تھا۔ جھوٹ بولنے کا بڑا نقصان یہ ہے کہ جب انسان مسلسل جھوٹ بولتا ہے تو اس کے دل پر سیاہ دھبہ پڑ جاتا ہے پھر تسلسل کی وجہ سے یہ دھبہ بڑھتا رہتا ہے تا آنکہ اس کا قلب توے کی طرح سیاہ ہو جاتا ہے اور اس مرحلہ میں داخل ہو جاتا ہے کہ جب اس کے دل، آنکھ اور کان پر مہر لگ جاتی ہے اور وہ خیر قبول کرنے کی صلاحیت سے محروم ہو جاتا ہے، البتہ اگر اس نے پہلے مرحلہ میں ہی توبہ کر لیا تو وہ دھبہ مٹ جاتا ہے اور خیر کی طرف رغبت کا احساس باقی رہتا ہے، اللہ ہم سب کو اس سے محفوظ رکھے۔

جرمن فرموں نے چین کے خطرے کو کم کرنے کے لیے ایشیا کا رخ کیا: سروے

برلن۔ 7 ردسمبر۔ ایم این این۔ چین میں جرمن چیمبر آف کامرس کے ایک نئے سروے کے مطابق، چین میں کام کرنے والی تقریباً نصف جرمن کمپنیاں وہاں کاروبار کرنے کے خطرے کو کم کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہیں جس کی بڑی وجہ جغرافیائی سیاسی کشیدگی میں اضافہ ہے۔ 5 ستمبر سے 16 اکتوبر کے درمیان کیے گئے 566 کمپنیوں کے سروے کے مطابق، کمپنیاں سپلائی چینز بنا رہی ہیں جو چین سے آزاد ہیں، کچھ آپریشنز کو ملک سے دور منتقل کر رہی ہیں اور ایشیا میں دوسری جگہوں پر مارکیٹیں بڑھا رہی ہیں۔ تقریباً 83 فیصد کمپنیوں نے جغرافیائی سیاسی تناؤ کو چین کے کاروبار سے متعلق خطرات کو کم کرنے کے لیے اپنے اقدامات کی بنیادی وجہ قرار دیا، جب کہ بالترتیب 45 فیصد اور 24 فیصد نے اسے ملک کی اقتصادی سست روی اور خود انحصاری پر زیادہ توجہ دینے کے لیے پیش کیا۔ سروے کے مطابق دیگر ممالک اس خطرے کو کم کرنے کی حکمت عملی سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ سروے میں شامل 57.5 فیصد کمپنیوں نے کہا کہ وہ ہندوستان میں مزید سرمایہ کاری کریں گی، اس کے بعد ویتنام کے لیے 37.9 فیصد، تھائی لینڈ کے لیے 30.1 فیصد، ملائیشیا کے لیے 23.3 فیصد اور سنگاپور کے لیے 20.1 فیصد۔ یہ سروے اس کے پانچ ماہ بعد سامنے آیا ہے جب حکومت نے جرمنی کے چین کے ساتھ اقتصادی تعلقات کو خطرے سے دو چار کرنے کی حکمت عملی کی نقاب کشائی کی، جو اس کے سب سے بڑے تجارتی شراکت دار ہے اور جرمن فرموں کے روئٹرز کے حوالے سے رپورٹ کردہ واقعاتی شواہد کی تصدیق کرتا ہے۔

امریکی بحریہ کے گشتی طیارہ نے حساس آبنائے تائیوان پر پرواز کی

تائی پے۔ 7 ردسمبر۔ ایم این این۔ امریکی بحریہ کے گشتی ہوائی جہاز نے بدھ کو تائیوان کی حساس آبنائے سے پرواز کی۔ امریکی فوج نے اس مشن کو آزاد اور کھلے ہند-بحرالکاہل کے لیے ملک کے عزم کے مظاہرے کے طور پر بیان کیا۔ چین جمہوری طور پر حکومت کرنے والے تائیوان پر خودمختاری کا دعویٰ کرتا ہے اور کہتا ہے کہ آبنائے پر اس کا دائرہ اختیار ہے۔ تائیوان اور امریکہ اس بات پر تنازعہ کرتے ہیں کہ آبنائے تائیوان ایک بین الاقوامی آبی گزرگاہ ہے۔ امریکی بحریہ کے ساتویں بحری بیڑے نے کہا کہ P-8A Poseidon میری ٹائم گشتی اور جاسوسی طیارہ، جو کہ آبدوز شکن مشنوں کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے، نے بین الاقوامی فضائی حدود میں آبنائے پر پرواز کی۔ اس نے ایک بیان میں کہا" ، تائیوان کی آبنائے سے ہوائی جہاز کی آمدورفت ایک آزاد اور کھلے ہند-بحرالکاہل کے لیے ریاستہائے متحدہ کے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔ ریاستہائے متحدہ کی فوج جہاں بھی بین الاقوامی قانون اجازت دیتا ہے وہاں پرواز کرتا ہے، جہاز چلاتا ہے اور کام کرتا ہے۔ تائیوان کی وزارت دفاع نے کہا کہ اس کی افواج نے آبنائے کے ذریعے جنوب میں پرواز کرتے ہوئے امریکی طیارے کی نگرانی کی اور صورتحال کو " عام" قرار دیا۔ چین کی جانب سے فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔ آخری بار جب امریکی بحریہ نے اعلان کیا تھا کہ ایک پوسیڈن نے آبنائے سے گزرا ہے، اکتوبر میں، چین نے کہا کہ اس نے طیارے کی نگرانی اور خبردار کرنے کے لیے لڑاکا طیارے بھیجے ہیں۔ تائیوان 13 جنوری کو صدارتی اور پارلیمانی انتخابات کی تیاری کر رہا ہے، جسے چین نے جنگ اور امن کے درمیان انتخاب کے طور پر پیش کیا ہے۔ چین نے گزشتہ چار سالوں میں تائیوان کے گرد اپنی عسکری سرگرمیاں تیز کر دی ہیں، جن میں گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران دو بڑے جنگی کھیلوں کا انعقاد بھی شامل ہے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جیولرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

अधिसुचना

(कलम ११(१) नुसार)

उप विभागीय भुसंपादन अधिकारी गंगाखेड यांचे कार्यालय,जि.परभणी

जा.क्रं.2023/भूसंपादन/अ.क्र.2023/भूसंपादन/मा.उ.का./कावि-   20-10-2023

(भूमीसंपादन, पुनर्वसन व पुर्नस्थापना करतांना वाजवी भरपाई मिळण्याचा व पारदर्शकतेचा हक्क अधिनियम-2013)

मौ.उक्कडगाव ता.पालम जि.परभणी येथील माजलगाव उजवा कालवा कि.मी.115 ते 124 उक्कडगाव मार्गस्थ जलाशयाच्या बांधकामाकरीता धरण रेषा, सांडवा, पुच्छ कालवा, अडथळा निर्मुलन, बुडीत क्षेत्र व त्यातील उत्खनन क्षेत्रासाठी भूसंपादन करणे.

ज्याअर्थी, भूमिसंपादन, पुनर्वसन व पुनर्वसाहत करताना उचित भरपाई मिळण्याचा आणि पारदर्शकतेचा हक्क अधिनियम, 2013 (2013 चा 30) याच्या कलम 3 च्या खंड (इ) परंतुकाव्दारे प्रदान करण्यात आलेल्या अधिकाराचा वापर करून काढण्यात आलेली अधिसूचना, महसूल व वन विभाग क्रमांक संकीर्ण 11/2014/प्र.क्र.77/अ-2, दिनांक 19 जानेवारी, 2015 (यात यापुढे जिचा निर्देश उक्त अधिसूचना असा करण्यात आला आहे.) याव्दारे असे अधिसूचित केले आहे की, उक्त अधिनियमाच्या कलम 3 च्या खंड (झेड ए) मध्ये व्याख्या केलेल्या एखाद्या सार्वजनिक प्रयोजनासाठी, एखाद्या जिल्हयातील 500 हेक्टरपेक्षा अधिक नसेल इतक्या क्षेत्राकरीता जमीन संपादन करण्याच्या संबंधात, अशा जिल्हयाचा जिल्हाधिकारी हा उक्त अधिनियमाच्या प्रयोजनासाठी समुचित शासन असल्याचे मानण्यात येईल.

आणि ज्याअर्थी, उक्त अधिसुचनेनुसार समुचित शासन असलेल्या, परभणी जिल्हयाच्या जिल्हाधिका-यास यासोबत जोडलेल्या अनुसूची 1 मध्ये अधिक तपशिलवार वर्णन केलेली जमीन (यात यापुढे जिचा निर्देश उक्त जमीन असा करण्यात आला आहे) सार्वजनिक प्रयोजनासाठी (यात यापुढे ज्याचा निर्देश उक्त सार्वजनिक प्रयोजन असा केला आहे) आवश्यक आहे. अथवा तिची आवश्यकता भासण्याची शक्यता आहे असे वाटते, ज्याच्या स्वरूपाचे विवरण यासोबत जोडलेल्या अनुसूची-2 मध्ये दिलेले आहे. आणि म्हणून उक्त अधिनियमाचे कलम 11 च्या पोट कलम (1) च्या तरतुदीन्वये याव्दारे असे अधिसूचित करण्यात येते की, उक्त जमिनीची उक्त सार्वजनिक प्रयोजनासाठी आवश्यकता भासण्याची शक्यता आहे.

आणि ज्याअर्थी, प्रस्तावित भूमी संपादनाच्या अनुषंगाने बाधीत व्यक्तीचे विस्थापन करण्यास भाग पाडणारी कारणे, यासोबत जोडलेल्या अनुसूची-3 मध्ये दिलेली आहेत.(विस्थापन होणार असेल तर या अनुसचितमध्ये कारणे नमुद करावीत)

आणि ज्याअर्थी, सामाजिक परिणाम निर्धारण सारांश या सोबत जोडलेल्या अनुसूची-4 मध्ये दिलेला आहे. आणि ज्याअर्थी, कलम 43 च्या पोटकलम (1) अन्वये पुनर्वसन व पुनर्वसाहत या प्रयोजनासाठी नियुक्त केलेल्या प्रशासकाचा तपशिल यासोबत जोडलेल्या अनुसूची-5 मध्ये दिलेला आहे. (नियुक्ती करणे आवश्यक असेल तर या अनुसूचीमध्ये तपशिल नमुद करावा)

त्याअर्थी आता, असे घोषीत करण्यात येत आहे की, उक्त अधिनियमाच्या कलम 11 च्या पोटकलम-4 अनुसार कोणतीही व्यक्ती ही अधिसूचना प्रसिध्द झाल्याच्या दिनांकापासून ते उक्त अधिनियमाच्या प्रकरण-4

परंतु, उक्त जमिनीच्या अथवा तिच्या भागाच्या मालकाने अर्ज केल्यावर, जिल्हाधिका-यास विशेष परिस्थितीची कारणे लेखी नमुद करून अशा मालकास उपरोक्त तरतुदीच्या प्रवर्तनातून सुट देता येईल.

परंतु, आणखी असे की, जर कोणत्याही व्यक्तीने या तरतुदीचे बुध्दीपरस्पर उल्लंघन केल्यामुळे तिला झालेल्या कोणत्याही हानीची किंवा क्षतीची जिल्हाधिका-याकडून भरपाई दिल्या जाणार नाही.

तसेच, उक्त अधिनियमाच्या कलम-11 च्या पोट कलम-(5) अनुसार, जिल्हाधिकारी भूमसंपादन, पुनर्वसन व पुनर्वसाहत करतांना उचित भरपाई मिळण्याचा व पारदर्शकतेचा हक्कत (महाराष्ट्र) नियम, 2014 (यात यापुढे ज्याचा निर्देश उक्त नियम असा करण्यात आला आहे) यांच्या नियम-10 च्या उप नियम (3) व्दारे विहीत केल्याप्रमाणे भूमि अभिलेखाच्या अद्यावतीकरणाचे काम हाती घेणार असल्याचे व पुर्ण करणार असल्याचे देखील घोषित करण्यात येत आहे.

आणि ज्याअर्थी, उक्त अधिनियमाच्या कलम-3 च्या खंड (छ) अन्वये, समुचित शासन असलेल्या जिल्हाधिकारी, उक्त अधिनियमा खालील जिल्हाधिका-यांची कार्य पार पाडण्यासाठी उपजिल्हाधिकारी/उपविभागीय अधिकारी गंगाखेड यांना पदनिर्देशित करीत आहे.

अनुसूची-एक
(जमिनीचे वर्णन)

गाव:- उक्कडगाव   तालुका- पालम   जिल्हा- परभणी

अ.क्रं.	गावाचे नाव	भूमापन किंवा गट क्रमांक	अंदाजित क्षेत्र (हेक्टर मध्ये)
1		7/1/अ	
2		7/1/क	
3		7/2/अ	
4		7/2/क	
5		7/3/अ	
6		7/4/अ	
7		7/5/अ	
8		7/6/अ	
9		7/8/ब	
10		7/9/ब	10.74
11	मौ.उक्कडगाव ता.पालम जि.परभणी	7/10/ब	
12		7/11/ब	
13		7/12/ब	
14		7/15/क	
15		7/16/क	
16		7/17/क	
17		7/18/क	
18		7/19/क	
19		7/20/क	
20		8/1	
21		8/2	10.27
22		8/3	
23		8/4	
24		8/5	
25		8/6	
26		8/7	
27		8/8/अ	
28		8/9/ब	
29		8/10/अ	
30		8/11/ब	
31		9/1/अ/1	
32		9/1/ब	
33	मौ.उक्कडगाव ता.पालम जि.परभणी	9/2/अ/1	
34		9/2/ब	
35		9/2/अ	
36		9/3/ब	
37		9/4/अ	14.64
38		9/4/ब	
39		9/5/अ	
40		9/5/ब	
41		9/6/अ	
42		9/1/अ	
43		19/1/अ	
44		19/1/ब	
45		19/2/अ	
46		19/2/ब	1.20
47		19/3/ब	
48		19/4/ब	
एकूण क्षेत्र			36.85

अनुसूची-2
सार्वजनिक प्रयोजनाच्या स्वरूपाबाबत विवरण

प्रकल्पाचे नाव:- मौ.उक्कडगाव ता.पालम जि.परभणी येथील माजलगाव उजवा कालवा कि.मी.115 ते 124 उक्कडगाव मार्गस्थ जलाशयाच्या बांधकामाकरीता धरण रेषा, सांडवा, पुच्छ कालवा, अडथळा निर्मुलन, बुडीत क्षेत्र व त्यातील उत्खनन क्षेत्रासाठी भूसंपादन करणे.

प्रकल्प कार्याचे वर्णन:- मौ.उक्कडगाव ता.पालम जि.परभणी येथील माजलगाव उजवा कालवा कि.मी.115 ते 124 उक्कडगाव मार्गस्थ जलाशयाच्या बांधकामाकरीता धरण रेषा, सांडवा, पुच्छ कालवा, अडथळा निर्मुलन, बुडीत क्षेत्र व त्यातील उत्खनन क्षेत्रासाठी सार्वजनिक कामाचे प्रयोजनार्थ भूसंपादन.

अनुसूची-3

बाधित व्यक्तींचे विस्थापन करण्यास भाग पाडणारी कारणे:- विस्थापनाची आवश्यकता नाही. सबब माहिती निरंक आहे.

अनुसूची-4
(पुनर्वसन व पुनर्वसाहत योजनेचा सारांश)

(सामाजिक प्रभाव निर्धारण अभ्यास करणा-या अभिकरणाने दिलेला) सामाजिक प्रभाव निर्धारण सारांश)

दिनांक 13 मार्च, 2015 चे राजपत्रात प्रसिध्द महाराष्ट्र शासनाची अधिसूचना क्रमांक संकीर्ण-01/2015/प्र.क्र.3/अ-2 नुसारउक्त अधिनियमाचे कलम-10 क नुसार सामाजिक प्रभाव निर्धारणाच्या तरतुदी लागू करण्यापासून सूट देण्यात आलेली आहे.

अनुसूची-5
(नियुक्त केलेल्या प्रशासकाचा तपशिल)

नियुक्त केलेल्या प्रशासकाचा तपशिल

अ) प्रशासक म्हणून नियुक्त करण्यात आलेल्या अधिका-याचे पदनाम :- प्रशासक नियुक्तीची आवश्यकता नाही.
ब) प्रशासनाच्या कार्यालयाचा पत्ता :- निरंक
क) ज्या अधिसूचनेव्दारे प्रशासकाची नियुक्ती करण्यात आली आहे त्या अधिसूचनेचा तपशिल :- निरंक

टिप:- उक्त जमिनीच्या आराखडयाचे उपविभागीय अधिकारी, गंगाखेड यांचे कार्यालयामध्ये निरीक्षण करता येईल.

दिनांक:- /10/2023

ठिकाण:- गंगाखेड

(जीवराज डापकर)
उप विभागीय अधिकारी तथा
भुसंपादन अधिकारी ,गंगाखेड

जिमाका / प्र /जाहिरात/32/ 2023-2024

یونی فارم سیول کوڈ کا معاملہ ابھی ٹھنڈا ہے ختم نہیں ہوا ہے: حضرت امیر شریعت

ہم اپنے معاملات درست کرلیں، حرام سے بچیں، جہیز نہ لیں، شادیوں میں گاڑی بھر بھر کر نہ جائیں: احمد ولی فیصل رحمانی

مظفر پور، 7/ دسمبر (انور حسین) تنظیم امارت شرعیہ مظفر پور کے زیر اہتمام مسلمان اور آئین ہند خصوصاً یونی فارم سیول کوڈ کے موضوع پر آج ایس کے بینکوٹ ہال، ماڑی پور مظفر میں حضرت امیر شریعت بہار، جھارکھنڈ و اڑیسہ، سکریٹری آل انڈیا مسلم پرسنل بورڈ، سجادہ نشیں خانقاہ رحمانی مونگیر و ماہر تعلیم حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کی صدارت میں ایک پروگرام کا انعقاد ہوا۔ حضرت امیر شریعت نے اس موقع پر پرمغز گفتگو میں بتایا کہ آئین ہند کی کیا وقعت ہے، اس کی دنیا میں کیا حیثیت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جب آئین کی ڈرافٹنگ کمیٹی کام کر رہی تھی تب ہم نے کیا غلطیاں کیں اور ہندو کارڈ اس وقت جو کھیلا گیا اس کی جانب بھی حضرت نے اشارہ کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انگریزوں سے آزادی کا مطلب ہندوستانیوں نے یہ سمجھ لیا کہ پوری آزادی، پڑھنے کی، لکھنے کی اپنے مطابق مذاہب کو ماننے کی یعنی ہر قسم کی آزادی۔ انہوں نے مزید فرمایا کہ یوسی سی آپ کیسے نافذ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے تمام ذات، برادری اور قبائل و ٹرائبلس کی سچائی ان کے مسائل سے روبرو کراتے ہوئے یہ ثابت کیا کہ یوسی سی ہندوستان جیسے جمہوری نظام میں غیر معقول ہے۔ حضرت امیر شریعت نے یونی فارم سیول کوڈ کے خلاف تحریک کو کس طرح خاموشی کے ساتھ انجام تک پہنچایا اس سلسلے میں انہوں نے پروجیکٹر پر پریزینٹیشن پیش کیا اور کہا کہ رحمانی تھرٹی اور امارت شرعیہ کی ٹیم نے اس طریقہ سے کام کیا جس میں آپ تمام حضرات کا ساتھ ملا اور تحریک کامیاب ہوئی۔ اسے کامیابی تک پہنچانے میں صبغت اللہ رحمانی اور حفظ الرحمن نے بہتر رول ادا کیا۔ حضرت نے فرمایا کہ ہمارے نوجوان ماہرین کمپیوٹر نے ایسا نظام تیار کیا کہ اس کو کوئی ہیک نہ کرلے اس پر پوری، زبردست نگرانی رہی۔ دنیا کی تمام ممالک اور ہندوستان کی ریاستوں کے آئینی نظام و ان کی پریکٹسیز کا گہرائی سے مطالعہ کیا اور پھر جو حکمت عملی اپنائی گئی اس کے مثبت اور کار آمد نتائج حاصل ہوئے۔ پریسیڈنٹ آف انڈیا، پرائم منسٹر، ہوم منسٹر و تمام متعلقہ اداروں کو یوسی سی کے خلاف 85 لاکھ ای میل موصول ہوئے جس میں الحمد للہ 52 لاکھ امارت شرعیہ کے تھے۔ لیکن صاف لفظوں میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ ابھی یہ خطرہ یعنی یونی فارم سیول کوڈ نافذ کرنے کا کا معاملہ تھوڑا ٹھنڈا ضرور پڑا ہے لیکن ختم نہیں ہوا ہے اس لئے آپ لوگ سو نہیں جائیں بلکہ مطالعہ کریں اور معمولات کو درست کریں۔ ٹوٹل پریزینٹیشن کے بعد آدھے گھنٹے کا سوال جواب سیشن چلا جس میں پروفیسر (ڈاکٹر) ابوذر کمال الدین کی مختصر اور بہت ہی جامع گفتگو ہوئی، وہیں قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی کنوینر و آزاد صحافی محمد رفیع نے حضرت امیر شریعت کو خاموشی کے ساتھ کامیاب تحریک کی رہنمائی کرنے کے لئے رحمانی تھرٹی، امارت شرعیہ اور خصوصاً حضرت امیر شریعت مفکر اسلام و ماہر تعلیم مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب کو مبارکباد پیش کیا اور یہ سوال پوچھا کہ اب آگے ہمیں کیا کرنا چاہئے اس کے لئے راہنما کلمات سے ہمیں نوازنے کی زحمت کریں۔ حضرت نے فرمایا کہ ہم اپنے معاملات درست کرلیں، حرام سے بچیں، جہیز نہ لیں، شادیوں میں گاڑی بھر بھر کر نہ جائیں۔ پروگرام کا اختتام تنظیم امارت شرعیہ مظفر پور کے صدر محمد شعیب و جوائنٹ سکریٹری کے اظہار تشکر کے ساتھ ہوا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا اور نظامت کے فرائض جناب حفظ الرحمن نے ادا کئے۔ حضرت کا استقبال گوبر سہی چوک پر تنظیم امارت شرعیہ مظفر پور کے صدر محمد شعیب، نائب صدر جاوید احمد، سکریٹری رائی شاہد اقبال منا، جوائنٹ سکریٹری صبغت اللہ رحمانی نے کیا۔ حضرت قبل پروگرام ڈاکٹر محمود الحسن صاحب کی رہائش پر تشریف لے گئے بعد ازاں و ہوٹل ایس کے بینکوٹ ہال مظفر پور میں پروگرام میں شرکت کر صدارت کے فرائض انجام دیئے۔ آج کے اس پروگرام میں بہار انٹرمیڈیٹ کانسل کے سابق ڈپٹی چیئرمین پروفیسر (ڈاکٹر) ابوذر کمال الدین، ڈاکٹر محمود الحسن، قومی اساتذہ تنظیم کے ریاستی کنوینر و آزاد صحافی محمد رفیع، تنظیم امارت کے ضلع صدر محمد شعیب، نائب صدر جاوید احمد، ماسٹر شاہ عالم، سکریٹری رائی شاہد اقبال منا، جوائنٹ سکریٹری صبغت اللہ رحمانی، جنرل سکریٹری ملی سینئر سیٹیزن کانسل مظفر قیصر عالم، محمد نوشاد عالم مظاہری مبلغ امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ، ڈاکٹر رضوان احمد اعجازی، قومی اساتذہ تنظیم بہار کے سرپرست عبدالحسیب، سکریٹری محمد تاج الدین، محمد رضوان، نسیم اختر، ناظر اسرار عارفی، محمد جاوید عالم، محمد امان اللہ، محمد حماد، ایڈوکیٹ محمد سرفراز، سید ریاض احمد عرف ننھو بھائی، اسرار حسین عرف پپو بھائی، مؤرخ آفاق اعظم، اسلم رحمانی، انجینئر ظفر اعظم، انجینئر شاہ نواز ظفر، مظفر پور وقف بورڈ کے صدر جناب احتشام صاحب، سکریٹری شمیم اختر، محمد شاہد، ذکی حسن، عطاالرحمن، گلاب وکیل، انجمن ترقی اردو مظفر پور کے نائب صدر مختار تابش، التجا حسین، قیصر نعمانی، ڈاکٹر عقیل ممتاز، پروفیسر (ڈاکٹر) التمش داؤدی، ڈاکٹر صبغت اللہ حمیدی، مولانا معین الرشید ندوی، شبیر انصاری و شکیل چشتی وغیرہ شامل ہوئے۔

ڈیجیٹلائزیشن، نیومیڈیا اور ویڈیو گیم تہذیب پر مانو میں دوروزہ عالمی کانفرنس کا آغاز

حیدرآباد، 7 دسمبر (پریس نوٹ) ڈیجیٹل انقلاب کے اثرات اور اس کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا تاہم اس کے مثبت اور منفی اثرات کا انحصار اس کے استعمال پر ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مانو نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی شعبہ معاشیات کے زیر اہتمام آج دو روزہ کانفرنس "ڈیجیٹلائزیشن نیو میڈیا اور ویڈیو گیم کی تہذیب" کے افتتاحی اجلاس میں صدارتی خطاب کر رہے تھے۔ اس عالمی کانفرنس کے شراکت داروں میں آئی ای ای ای ٹاسک فورس ان گیمی فکیشن ریسرچ اینڈ ایجوکیشن، ارجنٹائنا؛ انٹرنیشنل سوشیالوجیکل ایسوسی ایشن؛ انڈین سوشیولوجیکل سوسائٹی شامل ہیں۔ ابتداء میں کانفرنس کا تعارف کراتے ہوئے ڈین اسکول آف آرٹس اور سوشل سائنسز ہوئے پروفیسر فریدہ صدیقی نے کہا کہ اس کانفرنس کا مقصد ڈیجیٹل انقلاب میں معاشی ابعاد اور طریق کار سے متعارف کرانا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ اس میں درپیش چیلینجز سے نبرد آزما ہونے اور اس کے مثبت اور منفی اثرات پر غور کرنا ہے۔ کانفرس کے افتتاحی اجلاس میں پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں پروفیسر فریدہ صدیقی اور ڈاکٹر طٰہ کی مرتب کردہ کتاب "برصغیر ہند میں مسلم خواتین کی حیثیت" کی رسم اجرا عمل میں آئی۔ بعد میں پروفیسر دانش معین صدر شعبۂ تاریخ اور پروفیسر عبدالمتین، سابق صدر شعبہ سماجیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کتاب پر تبصرہ پیش کیا۔ بعد ازاں ٹیکنیکی اجلاس میں آن لائن اور آف لائن مقالے پیش کئے گئے۔ جس میں استقبالیہ کے فرائض ڈاکٹر خواجہ محمد ضیاء الدین اور ہدیہ تشکر ڈاکٹر حسن قائد نے پیش کیے۔

شاہ بابو ہائی اسکول و جونیئر کالج پاتور میں
سہ روزہ انٹرا اسکول سائنس و آرٹس نمائش کا انعقاد

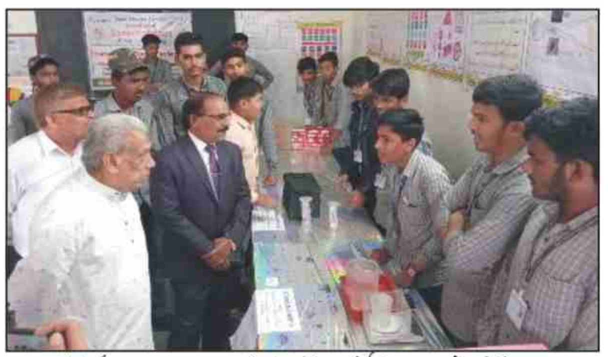

اکولہ: (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) شاہ بابو ایجوکیشن سوسائٹی پاتور کے زیر انتظام شاہ بابو ہائی سکول و جونیئر کالج پاتور ضلع آکولہ سہ روزہ انٹرا اسکول سائنس و آرٹس نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ افتتاحی تقریب کی صدارت خان محمد اظہر حسین صاحب (سابق وزیر مہاراشٹر) نے کی جبکہ بطور مہمانان خصوصی رویندر بھاسکر (صدر سائنس وگیان منڈل آکولہ)، سید سرفراز الدین (نائب صدر سوسائٹی) عبدالقدوس شیخ (سینیئر نامہ نگار) پرشانت ٹھاکرے (HOD biotechnology امراوتی یونیورسٹی) سید برہان (صدر سوسائٹی) پرمود پاٹل (PKV آکولہ) وغیرہ موجود تھے ابتدا میں سوسائٹی کے سکریٹری سید اسحاق راہی صاحب نے سائنس نمائش منعقد کرنے کی غرض وغایت بیان کی۔ صدر تقریب اور مہمانان کے دست مبارک سے سائنس و آرٹس نمائش کا افتتاح کیا گیا۔ صدر تقریب اور مہمانان نے اس اقدام کی ستائش کرتے ہوئے ادارے کے ذمہ داروں کو مبارکباد پیش کی۔ اس سائنس نمائش میں جماعت اول تا دوازدہم جماعت سے کل 221 سائنس ماڈلس شریک کیے گئے۔ اٹل ٹنکرنگ لیب کے گیارہ روبوٹک ماڈلس کو ناظرین نے کافی سراہا۔ آرٹس گیلری میں ادارے کی طالبات نے عمدہ دستکاری کے تقریباً 144 نمونے پیش کیے۔ اس سائنس نمائش اور آرٹس گیلری کا انعقاد پرنسپل مجیب اللہ خان کی رہنمائی میں نائب پرنسپل احسان الرحمن، سید شعیب ناصر، سلمان خان، محمد جاوید، شبر خان اور ادارے کے تمام مدرسین نے تعاون کیا۔ تقسیم انعامات کی تقریب مورخہ 2 دسمبر 2023 کو منعقد کی جائے گی۔

7/دسمبر 1994 مسلم پسماندہ طبقات کے لیے سماجی انقلاب و انصاف کا دن

اورنگ آباد (ای میل) 7/دسمبر: ممبئی: 1947 میں ملک آزاد ہوا اسی خوشی میں پورا ملک سرشار تھا۔ لیکن ساتھ ہی بٹوارہ کا صدمہ برداشت کرنا پڑا جس سے ملک کے حالات میں ابتری پیدا ہوئی، بالخصوص مسلم طبقہ ذہنی کشمکش میں مبتلا تھا اور بٹوارے سے پیدا صورتحال سے پوری طرح شکار تھا۔ دریں اثنا مجلس دستور ساز کا قیام عمل میں آیا جس کی صدارت ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کو سونپی گئی۔ اس طرح دستور ہند 26/ جنوری 1950 سے پورے ملک میں نافذ ہوا۔ دستور ہند کے آرٹیکل 340 کے تحت دفعہ 15(4) اور 16(4) میں SC, ST اور او بی سی جماعتوں کے لیے ریزوریشن کی گنجائش کی گئی۔ 1980ء ریاست مہاراشٹر میں "مہاراشٹر اسٹیٹ او بی سی آرگنائزیشن" کا قیام عمل میں آیا اور شبیر احمد انصاری جو اس آرگنائزیشن کے بانی اور فعال کارکن ہے، اس تحریک کو چلایا سب سے پہلے انہوں نے مسلم عوام کے ذہن میں ریزوریشن کے تعلق سے جو تصور تھا اس کو صاف کرایا اور تمام مسلم برادریوں کو ایک پلیٹ فارم پر لانے کی کامیاب کوشش کی اور ان کو دستور کے آرٹیکل 15(4) اور 16(4) سے روشناس کروا کر اس کے معنی و مفہوم اچھی طرح ذہن نشین کرایا اور اس کی تشریح و وضاحت کرکے لوگوں کو اس کے واقفیت کرائی اور مسلم معاشرہ میں مختلف پیشوں والے لوگوں کے ذہن بیدار کیے۔ منڈل کمیشن اس کی رپورٹ اور اس کے مجوزہ فائدہ سے مسلم عوام کو آگاہ کیا۔ ریاست مہاراشٹر میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ چودہ سو سے پندرہ سو چھوٹے بڑے اجلاسوں، کانفرنسوں اور میٹنگوں میں مسلم عوام کو منڈل کمیشن شفارشات سے روشناس کرایا اور ان میں بیداری پیدا کی جس کے نتیجہ میں مہاراشٹر کے اس وقت کے وزیراعلی شرد پوار جی نے اس مسلم پسماندہ طبقات کے بنیادی مسائل کو اچھی سمجھ کر حل کرنے کے خاطر آرگنائزیشن کے ذمہ داران کو وقتاً فوقتاً مدعو کرکے پسماندہ طبقات کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا اور پوری طرح مطمئن ہونے کے بعد مہاراشٹر اسٹیٹ مسلم او بی سی آرگنائزیشن کے مطالبات پر جو کے پیشوں پر مبنی ہے۔ مجاریہ مسلم او بی سی طبقہ کے لیے ایک سنگ میل ثابت ہوا۔ اس جی آر کے تحت آئیندہ او بی سی کا تعین کسی بھی مذہب کی بنیاد پر نہ کرتے ہوئے۔ بشمول مسلم ان تمام برادریوں کو کیا جائے گا جو اس زمرہ میں آتے ہیں ان کو ان مراعات کا پورا پورا فائدہ ملنے سے ذہنی تعصب کا خاتمہ ہو کر ہندو مسلم قومی یکجہتی کو فروغ حاصل ہوگا اور ہندوؤں اور مسلمانوں کے بیچ سر پر پسندوں نے جو دیوار کھڑے کرنے کی جو کوشش کی تھی وہ گر جائے گی۔

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔ اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق و توثیق نہیں کرتا ہے۔ (ادارہ)

परभणी जिल्हा बातमी पत्र

پربھنی ضلع کا خبرنامہ

مسلح فلیگ ڈے فنڈز میں خاطر خواہ حصہ لیں: کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے

پربھنی، 7/دسمبر (ورق تازہ نیوز) ہمارے بہادر سپاہی اپنے ملک کی سرحد کو محفوظ رکھنے کے لیے مساعد حالات کا سامنا کرتے ہوئے سرحد پر دن رات اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں۔ فوجیوں کے ساتھ ہماری وفاداری کو ظاہر کرنے کے لیے 7 دسمبر کو ملک بھر میں مسلح افواج کے فلیگ ڈے کے طور پر منایا جاتا ہے۔ ضلع کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے سماج کے تمام طبقوں سے اپیل کی کہ وہ اس یوم فلیگ ڈے پر فنڈ جمع کرنے کے لیے خاطر خواہ تعاون کریں۔ وہ کلکٹریٹ کے پلاننگ ہال میں آج فلیگ ڈے 2024 کے فنڈ کی وصولی کا آغاز کرتے ہوئے مخاطب تھے۔ ...

ارجن منڈا اپنے ملک کے نئے وزیر زراعت

... ان کو پہلے یہ ذمہ داری زیدر رگھوپتی سنبھال رہے تھے۔ وزیر مملکت شوبھا کرندلاجے کو بھی پہلے سے حاصل منصب کے علاوہ دیہی ترقی کی ذمہ داریاں بھی دے دی گئی ہیں۔ ... وزارت برائے فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری میں وزیر مملکت کی ذمہ داری سنبھال رہے تھے۔ علاوہ ازیں ... کی وزیر مملکت راجیو چندر شیکھر کو ان کے موجودہ محکموں کے علاوہ وزارت برائے ... میں وزیر مملکت کی ذمہ داری بھی سونپی گئی ہے۔

ہر اتوار کو مریضوں کا مفت معائنہ
اگر آپ کو نسوں کی کمزوری، عدم اطمینان، اسپرم کی کمی، بانجھ پن ہے تو ملیں
ڈاکٹر اے اسحاق شیخ
نوجوان آیوروید کی ڈسپنسری (دواخانہ)
سینٹرل بس اسٹینڈ کے سامنے، ہوٹل میزا کے قریب، اورنگ آباد
(0240) 2350042/ 9021111549
www.drshaikhah.in

کلکٹران نوجوانوں کے ساتھ بات چیت کریں گے جو سوشل میڈیا کے ذریعے موثر طریقے سے کام کر رہے ہیں

ناندیڑ، 7/دسمبر (ورق تازہ نیوز) بہت سے لوگ سماجی تحفظ اور خوشحالی کے لیے سوشل میڈیا یعنی سماجی رابطہ کا بہت موثر استعمال کر رہے ہیں۔ کلکٹر ابھیجیت راوت ان نوجوانوں کے ساتھ بات چیت کرنے جا رہے ہیں جو انسٹاگرام، ٹویٹر، یوٹیوب، بلاگ وغیرہ جیسے میڈیا کا موثر طریقے سے استعمال کر رہے ہیں جس کا مقصد ووٹنگ کے بارے میں بیداری اور اس میں نوجوانوں کی شرکت کے لیے بات چیت کرنا ہے۔ مذاکرہ 8 دسمبر کو شام 5 بجے کلکٹر آفس کے میٹنگ روم میں منعقد ہوگا۔ الیکشن ڈپارٹمنٹ کی جانب سے ناندیڑ شہر میں سیاسی پارٹیوں سے وابستہ نوجوان شہریوں یعنی نوجوانوں، شہری جو سیاسی جماعتوں کے عہدیدار نہیں ہیں، سے اس تعمیری سرگرمی کے لیے کھلے عام مکالمے میں حصہ لینے کی اپیل کی گئی۔

10 دسمبر کو انسانی حقوق کا دن منانے کی ہدایت

ناندیڑ، 7/دسمبر (ورق تازہ نیوز) ریاستی انسانی حقوق کمیشن کے سکریٹری ... کے 10 دسمبر کو "انسانی حقوق کا دن" منانے ... 1993 کی دفعہ 12 کے تحت انسانی حقوق ... ہے کہ وہ لیکچرز، تقاریر وغیرہ جیسے پروگرام منعقد کریں جس کا مقصد انسانی حقوق کے بارے میں معاشرے کی نچلی سطح تک پہنچانا ہے۔

مہاراشٹر: نواب ملک کی اجیت پوار سے دوستی پر برسر اقتدار اتحاد میں ہلچل، بی جے پی کا اظہار ناراضگی

ممبئی: مہاراشٹر کے سابق وزیر نواب ملک کے اجیت پوار کی قیادت والے این سی پی گروپ میں شامل ہونے کی خبر نے مہاراشٹر کی سیاست میں ہلچل مچا دی ہے۔ حالات کچھ ایسے بن گئے ہیں کہ ریاست میں برسر اقتدار اتحاد شیو سینا (شندے گروپ)-بی جے پی-این سی پی (اجیت پوار گروپ) یعنی مہایوتی اتحاد میں ہنگامہ پیدا ہو گیا ہے۔ بی جے پی لیڈر اور مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے اجیت پوار کو خط لکھ کر ملک کو مہایوتی اتحاد میں شامل کرنے کی مخالفت کی ہے۔ دیویندر فڈنویس نے اپنے ہم منصب اجیت پوار کو ایک خط لکھ کر نواب ملک کے شیو سینا-بی جے پی-این سی پی اتحاد میں شامل کیے جانے پر اعتراض ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ جس طرح کے الزامات کا سامنا کر رہے ہیں، اسے دیکھتے ہوئے انہیں مہایوتی اتحاد میں شامل کرنا مناسب نہیں۔ فڈنویس نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ ایک رکن اسمبلی کے طور پر ایوان میں حاضری نواب ملک کا حق ہے اور انہوں نے جمعرات کو کارروائی میں حصہ بھی لیا۔ اس انشو پر اپنے اعتراضات پر فڈنویس نے شروع میں ہی واضح کر دیا کہ ان کے ذہن میں نواب ملک کے خلاف کوئی ذاتی دشمنی یا رنجش نہیں ہے۔ لیکن ان کے اوپر جس طرح کے الزامات لگے ہیں، انہیں دیکھتے ہوئے اتحاد میں شامل کرنا مناسب نہیں ہوگا۔ مبینہ منی لانڈرنگ معاملے میں 18 ماہ تک جیل میں رہے مہاراشٹر کے سابق وزیر نواب ملک ان نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی قیادت والے این سی پی گروپ میں شامل ہو گئے۔ جمعرات کی صبح نواب ملک مہاراشٹر قانون ساز یہ کے سرمائی اجلاس کے لیے ناگپور گئے اور ودھان بھون احاطہ میں اجیت پوار کے گروپ میں شامل ہو گئے۔ این سی پی پر دعوے کی لڑائی میں مصروف شرد پوار کے لیے ایک زبردست جھٹکا مانا جا رہا ہے، کیونکہ نواب ملک ان کے بے حد قریبی لیڈروں میں سے ایک تھے۔

موہن ہمبرڈے کے حلقہ میں 132 کروڑ کا فنڈ منظور

برقی چوک تا ناوگھاٹ تک سڑک کی مرمت کو منظوری

ناندیڑ، 7/دسمبر (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ جنوبی حلقہ میں مختلف ترقیاتی کاموں کو مکمل کرنے کیلئے رکن اسمبلی موہن راؤ ہمبرڈے کی کوششوں سے گوداوری ناوگھاٹ اور دیگر علاقوں میں سڑکوں کی ترقی کے لیے سپلیمنٹری بجٹ میں تقریباً 132 کروڑ روپے کی رقم منظور کی گئی ہے۔ اس منظور شدہ فنڈ سے قومی شاہراہ A-161 سے مہاسر وادی ... راما-161 ... 413 ... 100/17 سے 00/25 تک کی سڑک کی بہتری 15 کروڑ روپے ہے۔ اس کے علاوہ ناندیڑ جنوبی حلقہ کے ... 10- ... 3.0 کلومیٹر 0.0 سے 00/6، کنکریٹ روڈ پر 9 کروڑ روپے کی لاگت آئے گی۔ ندی کے گھاٹ کی خوبصورتی کے لیے 100 کروڑ روپے اور پل سے ندی گھاٹ تک سڑک (ووہنگاؤں ڈیم تک رسائی) کلومیٹر 0/00 سے 6/ 0-247 تک۔ ... روڈ (گنی کریشر روڈ) سے کیلا مارکیٹ چوک (ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر چوک) اور برقی چوک تا دیار مسجد تک ناوگھاٹ روڈ کی مرمت اور بہتری، ... 3 Y600/0KM ... 2/5874 کے لیے کروڑ کا فنڈ مختص کیا گیا ہے۔ ... 3.0 کلومیٹر 27/ 900.0 سے 700/27، 29/ 700 سے 30/ 300 تک کے ترقیاتی کاموں کے لیے 3 کروڑ روپے شامل ہیں۔ اس سڑک کے کام کو موہن ہمبرڈے نے مسلسل فالو اپ کیا تھا۔ اس لیے ناگپور میں ریاستی حکومت کے سرمائی اجلاس کے تحت بجٹ میں ان کاموں کے لیے فنڈز دستیاب کرائے گئے ہیں۔

کرکٹ: آئی سی سی مینس پلیئر آف دی منتھ کی شارٹ لسٹ میں محمد سمیع کا نام شامل

نئی دہلی، 7/دسمبر (ایجنسیز) ... ورلڈ کپ 2023 میں سب سے زیادہ وکٹ لینے والے گیند باز تو بنے ہی، ساتھ ہی عالمی کپ 2023 میں 3 بار 5 وکٹ لینے کا کارنامہ بھی انجام دیا۔ ... دیے گئے ہیں۔ ... 21 چوکے اور 10 چھکے لگائے۔ ... ورلڈ کپ کی تاریخ میں سب سے تیز ڈبل سنچری بنانے والے کھلاڑی بھی بن گئے۔

حکومت نے کسانوں کے سوال پر تحریک التواء کو مسترد کر دیا: نانا پٹولے

کسانوں کی مدد کے لیے صرف اعلانات کریں، دھان پر 1000 روپے بونس دیا جائے

ناگپور: بے موسم بارش سے نقصانات کا شکار ہونے والے کسان ابھی حکومتی امداد کے منتظر ہی تھے کہ ژالہ باری نے ان کی رہی سہی کمر بھی توڑ دی۔ کانگریس پارٹی نے کسانوں کو مناسب مدد فراہم کرنے کے لئے ایوان میں تحریک التواء پیش کرتے ہوئے اس پر بحث کا مطالبہ کیا لیکن بی جے پی حکومت نے اسے مسترد کرتے ہوئے بحث سے بھاگ کھڑی ہوئی۔ مہایوتی حکومت کا یہ فیصلہ کسانوں کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے۔ یہ باتیں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کہی ہیں۔ ناگپور میں سرمائی اجلاس کے پہلے ہی دن کسانوں کے مسائل پر جارحانہ موقف اختیار کرتے ہوئے ... کرنے کی بات کرنے والی بی جے پی حکومت ودربھ کے کسانوں پر بحث نہیں کرانا چاہتی۔ نانا پٹولے نے کہا کہ یہ حکومت 14 کروڑ لوگوں سے جھوٹ بول رہی ہے۔ حکومت کو واضح کرنا چاہیے کہ وہ کسانوں کی مدد کرنا چاہتی ہے یا نہیں۔ سرمائی اجلاس کا دورانیہ بھی کم ہے۔ یہ لوگ عوام کا پیسہ برباد کرتے ہوئے ناگپور میں سیر و تفریح کے لیے آتے ہوئے ہیں۔ سچائی یہ ہے کہ حکومت کسانوں اور عوام کے مسائل پر قطعی سنجیدہ نہیں ہے۔ صحافیوں کے پوچھے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ ہر اسمبلی اجلاس کے دوران شیو سینا کے ایم ایل اے آدتیہ ٹھاکرے کی جانچ کا معاملہ اٹھایا جاتا ہے۔ اب پھر ایس آئی ٹی کی جانچ کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ حکومت اپوزیشن پارٹیوں کے اراکین کو ڈرانے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ وہ حکومت سے کوئی سوال نہ کریں، لیکن حکومت کو معلوم ہونا چاہیے کہ اپوزیشن ایسی دھمکیوں سے ڈرنے والی نہیں ہے۔ حکومت سے جواب طلب کیا جاتا رہے گا۔ پٹولے نے یہ بھی کہا کہ طاقت کا غلط استعمال کر کے مخالفین کو ڈرانے کا طریقہ ہے لیکن حکومت کو مخالفین کو دھمکانے کے بجائے لوگوں کے سوالوں کے جواب دینا چاہیے۔

دھان کے کاشتکاروں کو ایک ہزار روپے بونس دیا جائے

حکومت کے خلاف اپوزیشن کی شدید نعرے بازی

مخالفین کو ڈرانے کے لیے ایس آئی ٹی جانچ

... حکومت کے خلاف زبردست احتجاج کیا۔

ناندیڑ: ساگر یادو قتل معاملے میں مزید دو ملزمین کو پولس کسٹڈی

मयत सागर यादव

मारेकरी केशव पवार

ناندیڑ، 7/دسمبر (ورق تازہ نیوز) شہر کے قدیم گنج علاقہ میں ایک جوئے کے اڈے پر شروع تنازعہ میں بعد میں ایک نوجوان کی جان چلی گئی تھی۔ پولس نے اس معاملے میں اب تک ... افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس معاملے میں گرفتار ملزم نمبر 28 اور 29 کو عدالت نے مزید دو دن کیلئے پولس کسٹڈی میں رکھنے کا حکم دیا۔ تفصیل کے مطابق قدیم شہر میں صرافہ بازار علاقہ میں 7 نومبر کی شب ساگر یادو نوجوان کا ہجوم نے اسلحہ سے زبردست حملہ کر کے بے رحمی سے قتل کر دیا تھا جس کے بعد حملہ آور فرار ہو گئے تھے۔ یہ واردات سی سی ٹی وی میں قید ہو گئی۔ اس مار پیٹ میں ایک نوجوان زخمی ہوا تھا۔ پولس نے گزشتہ روز ملزم نمبر 28 اور 29 نمبر کو گرفتار کیا تھا جس میں سانی ولد تحصیل پوار 27 سال ساکن کالیشور مندر کے قریب ناندیڑ اور کمپال کی عمر 26 سال ساکن ... شامل ہیں۔ دونوں ملزمین کو پانچ دن کے لئے پولس کسٹڈی ریمانڈ میں بھیج دیا ہے۔

بھوکر پھاٹہ روڈ پر سڑک حادثہ میں بائیک سوار کی موت

اردھاپور (ناندیڑ) آج صبح معلوم ہوا کہ بھوکر پھاٹا روڈ پر ... علاقہ میں نامعلوم گاڑی سے ٹکر میں ایک بائیک سوار ہلاک ہو گیا۔ اندازہ ہے کہ یہ حادثہ جمعہ کی رات تقریباً 9 سے 10 بجے پیش آیا اور اردھاپور تھانہ میں کیس درج کرنے کی کارروائی جاری ہے۔ پولیس ذرائع سے موصول اطلاع ہے کہ ... (ناندیڑ) کے ... ہائی اسکول، ... میں نوکری کر رہے تھے۔ ... نامعلوم گاڑی نے ان کی موٹر سائیکل کو ٹکر مار دی۔ سر پر شدید چوٹ لگنے سے ... کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ علاقے کے کسانوں نے جمعرات کی صبح اسے دیکھا۔ انہوں نے فوراً اردھاپور پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو اردھاپور دیہی اسپتال پہنچایا۔

اوقافی املاک کا تحفظ اور ریاستی وقف بورڈ کے استحکام سمیت مسلم مسائل پر آل انڈیا علماء بورڈ مہاراشٹر کا ناگپور اسمبلی اجلاس پر احتجاجی دھرنا آج

اورنگ آباد (نامہ نگار) اوقافی املاک کے تحفظ اور وقف بورڈ کے استحکام، کارکردگی میں سدھار اور آمدنی میں اضافہ سمیت دفتری کام کاج میں رفتار وشفافیت کے مطالبات کی تکمیل کے لئے آل انڈیا علماء بورڈ مہاراشٹر گزشتہ دس بارہ سال سے سرگرمی کے ساتھ کوشاں ہے اور ممبئی، ناگپور، اورنگ آباد میں ہونے والے ریاستی اسمبلی اجلاس کے موقع پر پابندی کے ساتھ احتجاجی ریلی، دھرنا و بھوک ہڑتال کر کے ارباب اقتدار کو مسلمانوں کے مسائل کے سد باب کے لئے متوجہ کرتا رہا ہے۔ اسی سلسلہ کو برقرار رکھتے ہوئے بورڈ کے چیئرمین ... انصاری کی سرپرستی میں ریاستی صدر مولوی ... رحمان شیخ کی کوششوں سے مورخہ 8 دسمبر 2023ء بروز جمعہ صبح 11 بجے سے شام 5 بجے تک اسمبلی کے سرمائی اجلاس کے موقع پر یشونت اسٹیڈیم ناگپور میں ایک روزہ دھرنا احتجاج کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس کے لئے محکمہ پولیس سے باضابطہ طور پر اجازت حاصل کی جا چکی ہے۔ لہٰذا بورڈ کے تمام علاقائی واضلاع کے صدور، عہدیداران اور بہی خواہوں سے اس دھرنا احتجاج میں شرکت کی اپیل ریاستی نائب صدر قطب عالم پیرزادے (جنرل سکریٹری)، جنرل سکریٹری مہاراشٹر محمد شہاب الدین جاوید سوداگر (اورنگ آباد)، ریاستی جوائنٹ سکریٹری قاضی غلام محمد ابوبکر فاضل (ناندیڑ)، ریاستی ترجمان صوفی نور الحسن صابری (مالیگاؤں)، ریاستی جوائنٹ سکریٹری ... (ممبئی)، ریاستی جوائنٹ سکریٹری ... و صدر محمد علی خان صوفی علی بابا ... نے صحافتی بیان کے ذریعے کی ہے۔

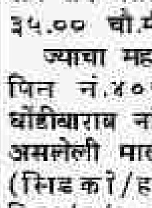

जा.क्र.नांवाशमनपा.०६/६७३/२०२३
नांदेड वाघाळा महानगरपालिका
दिनांक: 1-09-2023
जाहिर प्रगटन

संचिका क्र. 224 /४०/क्षे.का.०६(सिडको)/२०२३-२४

प्रकरण: नांव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहिर प्रगटनद्वारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की श्री निलेश दिलीप नांदेडे रा.सिडको नांदेड यानी अर्ज सादर केला आहे की, सिडको घर क्र. ND-42/D2/03/01 टाईप ND-42 सेक्टर ND-42/D2 शेत सर्वे नं... गट नं.... सिडकोचे घर एकुण क्षेत्रफळ ३५.०० चौ.मी.

ज्याचा महपनगर पालिका मालमत्ता क्र.११-३-३७६ पिन नं.४०५११०५७८० श्री सिडको/सटवाजी धोंडिबाराव नांदेडकर रा.सिडको नांदेड यांचे नांवे नोंद असलेली मालमत्ता अर्जदाराने भाडेपट्टा हस्तांतरण (सिडको/हडको) दस्त क्र.२८२९/२०२३ दि.२/६/२०२३ व सिडको प्रशासन भाडेपट्टा हस्तांतरण आदेश (I.T.O) क्रं CIDCO/ADMINND/2023/842 दि.२१/०६/२०२३ आधारे प्राप्त झालेली आहे. त्यांचे नावाची नोंद नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिकेच्या मालमत्ता कर अकारणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे. तरी या संबंधात कोणास काही आक्षेप असल्यास, त्यांनी हे जाहिर प्रगटन प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासुन (१५) पंधर दिवसाचे आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासह दाखल करावा. अन्यथा वरील आवधी संपल्यानंतर सदरील मालमत्तेवर अर्जदाराचे नांवाने मालमत्ता कर अकारणी नोंदवहीत सदरील नावाची नोंद घेण्यात येईल.

चर्तु:सिमा पुर्वेस - Pathway
पश्चिमेस - H.No-ND42/D2/3/2
दक्षिणेस - Drenez Line
उत्तरेस - CIDCO Main Road

क्षेत्रीय अधिकारी
क्षेत्रीय कार्यालय क्रं.०६ सिडको,
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
زینت جیولرس
झिनत ज्वेलर्स
خاص عربی ڈیزائن کے رانی ہار، نکلیس
کنگن اور گلسر وغیرہ کا با اعتماد شوروم
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ

M. 9923951742, 8888903649
فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم پیامات سینٹر
نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالہ، ناندیڑ
شیخ عبدالستار
ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ

پرنٹر پبلیشر پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 بڑی درگاہ گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد تقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔